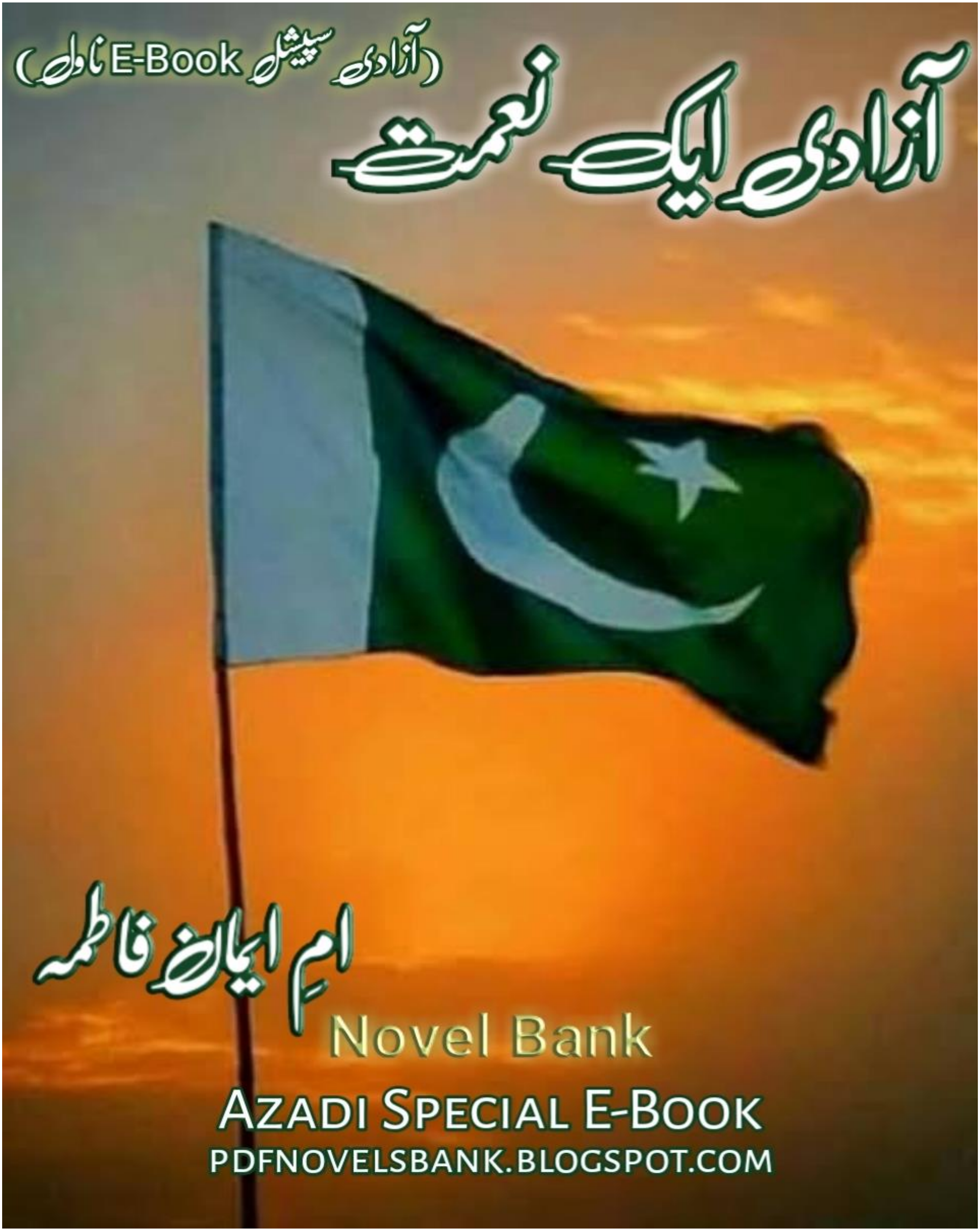
(آزادی سپیشل E-Book ناول)
آزادی ایک نعمت
ام ایمان فاطمہ
Novel Bank
Azadi Special E-Book
PDFNOVELSBANK.BLOGSPOT.COM

آزادی ایک نعمت

اِمِ ایمان فاطمہ

جملہ حقوق بحقِ منصفہ اور ناول بینک ویب محفوظ ۔

نام کتاب ۔۔۔۔۔۔۔آزادی ایک نعمت

مصنفہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اِمِ ایمان فاطمہ

ای بک پبلشر ۔۔۔۔۔ناول بینک

پروف ریڈنگ ۔۔۔۔۔۔۔ادارہ

معاونت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زوہیب حسن

قیمت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مفت

سن اشاعت ۔۔۔۔۔۔اگست ۲۰۲۰

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

دیباچہ

میرا نام سمعیہ انس ہے۔میں اپنی بیٹی ایمان فاطمہ کے نام سے جانی جاتی ہوں۔۔ میں نے اردو میں ماسٹرز کیا ہے ۔مجھے بہت چھوٹے عمر میں ہی مطالعہ کا شوق تھا۔جو کہ اپنے ابو جان سے وراثت میں ملا۔۔

پھر لکھنے کا شوق ہوا تو اوراق پر الفاظ بکھیر نے لگی ۔ مگر پھر محبت جیسے جذبے میں پڑکر سب کچھ ادھورا چھوڑ کر سسرال کو پیاری ہو گئی ۔ اور بہت کچھ ادھورا رہ گیا پیچھے ۔ بیٹی ایمان فاطمہ کے بعد میں نے آن لائن لکھنا شروع کیا۔پھر ناول شروع کئے اور" پھر لکھنے کا شوق ہوا سٹوری ناولز کی اچھی تھی مگر ابھی پختگی نہیں تھی پھر لکھتے لکھتے چار ناولز لکھ دیئے۔۔

اور آزادی ایک نعمت ناول کی بار لکھنے میں کافی پختگی آگئی جوکہ میری قارئین کے مرہون منت ہے۔

تو یہ سٹوری ان چند لوگوں کے گرد گھومتی جو کہ پاکستان کے دونظریہ کو شدت پسندی کا نام دیتے تھے۔اورپھر ایک دن انھوں نے ساٹھ سال بعد ہجرت کی اس دو قومی نظریہ کو مانتے ہوئے۔۔تو آپ اس میں جانے گے ان کے احساسات کیوں بدلے اور کیوں انھوں نے ہجرت کی۔اور کس طرح وہ پاکستان پہنچے۔۔اور پھر انکی کیسی پزیرائی کی گئی

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

--

اور میں آخر میں شکریہ ادا کرونگی ناول بینک کا اور خاص طور پہ عامر عباسی صاحب کا جنہوں نے مجھے اس مقام کے قابل سمجھا--اور میری تحریر کو ایک الگ مقام پہ پہنچادیا--

اللہ آپ سب کا حامی و ناصر ہو---

والسلام--

امِ ایمان فاطمہ

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

انڈیا --

یہ کیا کر دیا تم نے اذلان "تم نے وزیر کے بیٹے کو قتل کردیا ہے اب تمہیں اندازہ بھی کہ کیا ہوگا عتیق صاحب نے متوحش لہجے میں کہا--"وہ تمہیں مار ڈالیں گے"

ماما کہتی تھی کہ ہندوستان والے کبھی مسلمانوں کے حق نہیں دیتے اس لئے انکے قائداعظم محمد علی جناح نے الگ وطن کی تحریک چلائی تھی اور پھر مسلمانوں کے لئے الگ وطن لیا تھا--

مگر کچھ نام نہاد آپکے اور دادا جیسے مسلمان تھے جو کہ ہندوستان کے تلوے چاٹتے تھے۔

آپ کہتے تھے نجانے کیسے بے وقوف تھے جو کہ اپنی جانوں اور مالوں کی پروا کیے بغیر ہندوستان چھوڑ گئے تھے۔اپنی عورتوں کی عزت لٹوا لی--میرے ابا نے تو یہاں اپنی جائداد کو سنبھالا اور عیش سے رہے--مگر ہم اتنے پیسے اور اثرو رسوخ ہونے کے باوجود عدالت میں زینیہ کا کیس ہار گئے۔اس وزیر کے بیٹے نے میری بہن کے ساتھ ریپ کیا اور پھر ویڈیو بنائی--اور واضح ثبوت کے باوجود وہ بچ گیا۔کیونکہ وہ ایک ہندو تھا--

اور ہم مظلوم ہونے کے باوجود ہار گئے کیونکہ ہم مسلمان تھے--ماما کہتی تھی نہ کہ میرے قائد نے وطن کیوں حاصل کیا یہ ایک دن آپ بھی جان لیں گے--اذلان روتے ہوئے بولتا چلا گیا--

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

عتیق الرحمن بھی زمین پہ بیٹھ کر رودیئے--

پھر وہ جلدی سے اٹھ کر کھڑے ہو گئے --اور اس لڑکے کی شکل کو مسخ کیا--

اور پھر اذلان اور زینیہ کو لیکر ایک گاؤں کیطرف نکل گئے --

اور گاڑی جب ایک گھر کے سامنے رکی تو اذلان چونک کر انہیں دیکھنے لگا---

----

کرتار سنگھ حقہ پی رہا تھا کہ دروازہ زور سے بجا۔وہ اٹھ کر دروازے پہ آیا تو سامنے کھڑے عتیق کو دیکھ کر چونکا--

صاحب جی آپ؟ وہ حیرت سے بولا--

کرتار سنگھ میری بیوی فاطمہ نے تمہیں جیل سے ضمانت پہ رہا کروایا تھا پھر تمہارے بیٹے کو پڑھا لکھا کر پولیس میں بھیجا تھا۔تو نے کہا تھا کہ ہم اس احسان کے بدلے تم سے تمہاری جان بھی مانگ لیں تو ہنس کر دے دو گے--آج مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے "عتیق ہاتھ جوڑتے ہوئے بولا--

کرتار سنگھ نے جلدی سے کہا--"اور یہ ہاتھ مت جوڑو" صاحب اندر آؤ

پھر وہ انکو لیکر کمرے میں آیا--اور خود اپنے بیٹے گرمیت سنگھ کو بلانے چلا گیا---

وہ جلدی سے اندر آیا اور عتیق کے ہاتھ چومے--

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

صاحب جی آپ نے ہمیں بلا لیا ہوتا۔۔گرمیت سنگھ بولا۔۔

عتیق صاحب نے کہا۔۔"جب پیاس لگی ہو تو پیاسا ہی کنویں کے پاس آتا ہے گرمیت سنگھ

کیا مدد چاہتے آپ مجھ سے۔۔گرمیت نے کہا۔۔

ہمیں مردہ ثابت کرکے اس ملک سے ہجرت کروا کر پاکستان غیر قانونی طور پہ بھیج دے۔۔عتیق کی بات پہ گرمیت کو لگا کسی بچھو نے ڈنک مار دیا۔۔

میں اپنے ملک کیساتھ غداری نہیں کر سکتا۔۔گرمیت سنگھ بدک کر بولا۔۔

میرا بھی ملک تھا یہ مگر مجھے اور میرے بچوں کو مسلمان ہونے کی سزا ملی۔۔پھر عتیق سر جھکا کر روتے ہوئے سارا واقعہ بیان کرتا چلا گیا۔۔

گرمیت"اس سالے نے نجانے کتنی لڑکیوں کی زندگیاں برباد کی ہے" بالکل ٹھیک کیا اسکو مار کر نے پرجوش انداز میں کہا۔۔

عتیق نے کہا۔۔"تو تم میرے بیٹے کو بچا لو

وہاں سے "میں ایک سرنگ جانتا ہوں" ٹھیک ہے آپ لوگ یہی ٹھہریں ہم کل رات سفر کرینگے آپ کو نکال کر سرنگ بند کر دونگا۔۔

گرمیت نے کہا تو عتیق کا چہرہ کھل اٹھا۔

لیکن مجھے آپکو مردہ کیسے کرنا ہوگا۔۔گرمیت نے کہا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

تین لاشیں رکھ کر آگ لگا دو گھر کو--"عتیق نے کہا--

گرمیت نے پرسوچ انداز میں سر ہلا دیا---

پاکستان---

اشفاق احمد تیزی سے اندر داخل ہوئے--"بابا سائی یں

کیا ہوا اشفاق--مشتاق احمد گھبرا کر بولے--

بابا سائیں "عتیق بھائی صاحب کے گھر کو آگ لگ گ ئی--

مشتاق احمد چلاکر بولے--"کیا کہہ رہے ہو تم-کس نے بتایا تمہیں

نیوز چل رہی ہے-اشفاق احمد نے روتے ہوئے کہا--

مشتاق احمد نے جلدی سے ٹی وی آن کیا-

جی تو ناظرین ہم بتارہے تھے کہ ہندوستان کے مشہور بزنس مین عتیق الرحمن کے گھر کو آگ لگ گئی -اور اندر سے تین لاشیں ملی ہے--جن پہ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ عتیق الرحمن اور انکے بیٹے اذلان اور بیٹی زبنیہ کی ہے-اور ناظرین ہم بتاتے چلیں ہندوستان کے وزیر تعلیم کے بیٹے اجے

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

نے کچھ دن پہلے انکی بیٹی زینبیہ کا ریپ کیا تھا تو عتیق الرحمن نے اس پہ کیس کیا تھا تو اس نے ہی شاید بدلہ لینے کے لئے ان کو مار کر انکے گھر کو آگ لگادی ہے۔۔

اورانسپکٹر گرمیت کا کہنا ہے کہ اجے اپنے گھر سے فرار بھی ہیں۔۔مشتاق احمد اتنا سن کر سینہ پکڑ کر نیچے گرتے چلے گئے ۔۔

دادا سائیں۔۔۔"کب سے ساکت کھڑی حورین انہیں گرتے دیکھ کر چیخی۔۔

سب جلدی سے مشتاق احمد کو لیکر ہاسپیٹل پہنچے۔۔

انکو زبردست ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔

چوبیس گھنٹے بعد انہیں ہوش آیا تو وہ یک ٹک چھت کو دیکھ رہے تھے۔۔

بابا سائیں کیسے ہیں آپ؟ اشفاق احمد نے پاس آکر پوچھا۔۔

ہم فوجی ہیں ہم سے وہ اس قدر نفرت کرتے ہیں" اشفاق بیٹے ان کی تدفین کس نے کی ہوگی مشتاق احمد نے نم لہجے میں کہا۔۔"کہ وہ ہمیں وہاں آنے بھی نہیں دیتے

اشفاق احمد بولے سے بولے۔۔۔"بابا سائیں اللہ کو یہی منظور تھا

یہاں سے ہم بھیس بدل کر جائیں" ہم اب نکل رہے ہیں "سب اوکے ہو گیا صاحب جی گے "گرمیت نے کہا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

پھر اس نے اذلان اور عتیق کے حلیے بدلے--

گرمیت نے سرنگ کو کاٹا اور پھر انکو" پھر ٹرک میں سوار ہوکر وہ اسکے سرنگ کے راستے پہ پہنچے کٹر دیکر سرنگ میں داخل کر دیا--اور ساتھ ایک ٹفن دیکر خدا حافظ بولا----

وہ تینوں سرنگ میں چلتے جارہے تھے--

ان تینوں کو چلتے ہوئے چالیس گھنٹے ہو گئے تھے مگر وہ سرنگ ختم نہیں ہو رہی تھی--پھر ایک جگہ وہ سستانے کے لئے بیٹھ گئے --اور اذلان نے روٹی کا ٹفن کھول کر سوکھی روٹی اچار کیساتھ نکالی--اور چھوٹے چھوٹے لقمے بنا کر زینیہ کو کھلانے لگا--

عتیق الرحمن نے کرب سے سب دیکھا--اور پھر آنکھیں موند کر وہ ماضی میں کھو گیا---

----

شفیق ایک بہت بڑے جاگیردار تھے--انکے والد ضیاالرحمن اور مشتاق احمد کے والد سراج الدین دوست تھے،وہ بھی بہت بڑے جاگیردار تھے--جب پاکستان کی تحریک چلی تو سراج الدین نے اس میں بھرپور حصہ لیا-اور جلسے ریلیوں میں وہ سب سے آگے تھے--وہ جب پرجوش ہوتے تو چلا کر کہتے-

لے کر رہے گے پاکستان--

بن کے رہے گا پاکستان--

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اور انکے ساتھ انکا بڑا پندرہ سالہ بیٹا مشتاق احمد جوشیلا نوجوان تھا۔اور ساتھ انکے چھوٹے چار بیٹے بیوی دو بہنیں اور بیٹیاں تھیں۔"

اور پھر جب پاکستان بننے کا اعلان ہوگیا تو سراج الدین نے اپنا سامان باندھا اور سارے جائدادیں چھوڑ کر پاکستان ہجرت کرنے کا سوچا۔۔۔

اپنی برسوں کی بنائی جائدادیں چھوڑ کر جا رہا ہے۔۔ضیاالرحمن نے "تو پاگل ہو گیا ہے سراج اسکی ہجرت کا سنا تو چیخا۔۔

یہ الگ وطن میں کچھ نہی رکھا اپنی بنی بنائی جائیداد کو چھوڑ کر جانا" بالکل ٹھیک کہہ رہے ابا جی اچھی بات تو نہیں ۔۔ شفیق نے مشتاق احمد سے کہا۔۔

آزادی بہت بڑی نعمت ہوتی ہے۔۔یہ ملک ہندوؤ ں "سکھوں کا ہوسکتا ہے مگر ہمارا" نہیں یارا تب تک یہ ہے جب ہم کتے کیطرح انکے تلوے چاٹے گے ۔۔اگر ایک غلطی بھی ہوئی ہم پھر یہ جائیداد کسی کام نہی آئے گی۔۔مشتاق احمد نے کہا۔۔" ذلیل ہونگے

دیکھو ہمیں بس انکی ہاں میں ہاں ہی ملانی" ایسا کچھ نہی ہوگا

ضیاالرحمن بولا۔۔" ہے اور عیش کرنی ہے

مشتاق احمد نے پرجوش انداز میں "یہی تو غلامی ہے اور ہمیں غلامی ہی تو نہی کرنی چاچا جان کہا۔۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

"سب ختم ہو جائے گا""تیری تو فیملی بھی بہت بڑی ہے"کیوں اپنی جانوں کے دشمن بنے ہو

ضیاالرحمن نے چیخ کر کہا۔۔

سراج الدی ن نے"میرے گھر کا ہر ہر فرد قربانی کے لئے تیار ہے۔مگر غلامی کے لئے نہیں

اٹل انداز میں کہا۔۔

پھر ان دونوں میں سے کوئی ی کسی کو منا نہی پایا اور سراج الدین جب پاکستان پہنچے تو راستے

میں انھوں نے اپنی دو بہنوں "بیوی اور بیٹیوں اور مشتاق احمد سے چھوٹے چاروں بیٹوں کی

قربانی دے دی۔۔سراج الدین اور مشتاق احمد نے بہادری سے مقابلہ کیا تھا۔اور وہ کافی زخمی

بھی ہوئے۔۔پھر فوج میں بھرتی شروع ہوئی ی تو مشتاق احمد نے بھی فوج میں جانے کا فیصلہ

کرکے ملک کی خدمت کا فیصلہ کیا۔۔

اور بیس سال کی عمر میں ہی وہ میجر کی پوسٹ پہ تعینات ہوگیا۔پھر پاکستان بننے پانچ سال بعد

ضیا اللرحمن ملنے آیا تو جب اسے سراج الدین کے سارے خاندان کا پتا لگا تو وہ کتنی دیر ساکت

رہا۔۔

دیکھا کیا حال ہوا۔۔ضیاألرحمن نے کہا۔۔"کہا تھا میں نے ہجرت مت کر۔۔مگر نہیں مانا توں

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

سراج "میری دس بیٹے دس بیٹیاں بھی ہوتیں تو سب کو قربان کر کے بھی اوفففف نہی کرتا الدین نے جذباتی انداز میں کہا۔۔

اچھا" تو آج بھی بہت شدت پسند ہے۔۔ نجانے تم سب پاکستانی اتنے جذباتی کیوں ہوتے ہو ضیا الرحمن بولا۔ "خاصا اکھٹے تھے

"اگر کافروں کی غلامی کے خلاف لڑنا شدت پسندی ہے تو ہاں مجھے فخر ہے میں شدت پسند ہوں مسلمان اللہ کے علاوہ کسی کے آگے نہی جھکتا۔۔ یہ ہجرت بڑی لازمی ہوتی ہے۔۔اگرکفار کے بیچ رہ کر اپنی عبادات کھلے عام نہی کر سکتے اور کفار کا تسلط ہو اور مسلمانوں کے حق سلب ہوتے ہوں تو ہجرت کرنا فرض بن جاتا ہے۔۔۔۔۔۔ سراج الدین نے کہا۔

ضیاالرحمن نے کہا۔۔ "کوئ ی کسی کا حق نہی سلب ہورہے

یہ اب تمہیں محسوس نہی ہو رہا کیونکہ تو پیسے والا ہے۔مگر خدانخواستہ تم لوگوں پہ کبھی ایسا وقت نہ آئے کہ تمہارے اور کسی ہندو کے جھگڑے میں وہاں کی عدلیہ اس ہندو کا ہی ساتھ دے۔۔کیونکہ ابھی تک تو یہی ہوتا آیا۔۔

پاکستان کی تقسیم کے وقت نہرو نے انگریز کیساتھ مل کر جو بے انصافیاں کی اور جو اس سے پہلے نہرو رپورٹ میں نکات بتاکر مسلمانوں کیساتھ جو زیادتی کی وہ بھلانے کے لائق نہی۔۔اور کشمیر

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

والے ہمارے ساتھ شامل ہونا چاہتے مگر ان کے حقوق سلب کر لئے --خدا نہ کریں کبھی تم جیسے ہندوستانی مسلمانوں پہ بھی ایسا وقت آئے۔سراج الدین نے کہا--

پھر ضیاالرحمن چپ چاپ چلا گیا۔مگر بارڈر کی دیوار انکی دوستی کو نہ توڑ سکی--

پھر ضیا الرحمن نے اپنے بیٹے شفیق کی شادی کردی--اور ادھر پاکستان میں سراج الدین نے مشتاق احمد کی شادی کردی--

ادھر شفیق کے گھر عتیق پیدا ہوا اور مشتاق احمد کے گھر دو جڑواں بیٹے اشفاق احمد اور اشتیاق احمد پیدا ہوئے۔اور پھر دو سال بعد بیٹی فاطمہ پیدا ہوئی ی--

اور وقت تو جیسے پر لگا کر اڑا--1965 اور 1971 کی جنگیں بھی انکے دلوں میں فاصلے نہ لا سکی۔

عتیق الرحمن جب کافی عرصے بعد پاکستان آیا تو من موہنی صورت والی فاطمہ اسکے دل کو بھا گ ئی--

پھر تو عتیق ہر مہینے کسی نہ کسی بہانے پاکستان چلا آتا تھا--

جب اس نے فاطمہ سے اپنے دل کی بات کی تو اسکے چہرے کے تاثرات نے بتادیا کہ آگ دونوں طرف برابر لگی ہے--

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

پھر عتیق الرحمن کا رشتہ لیکر ضیا الرحمن آئے تو سراج الدین نے صاف منع کردیا۔۔وہ لوگ واپس تو چلے گ ئ ے مگر فاطمہ کا چین سکون بھی چلا گیا۔نہ کچھ ٹھیک سے کھاتی تھی نہ پیتی تھی۔۔

اسکی ماں عفت اسکی حالت پہ پریشان ہو رہی تھی اور ماں تھی جان چکی تھی کہ بیٹی عتیق الرحمن کو دل میں بسا چکی ہے۔۔

پھر انہوں نے مشتاق احمد سے بات کی تو وہ بھی پریشان ہو گئ ۔

پھر انہوں نے ضیاالرحمن کو بلوا کر عتیق اور فاطمہ کا رشتہ طے کردیا۔۔

فاطمہ بیاہ کر انڈیا پہنچ چکی تھی۔ عتیق نے اسے بہت پیار دیا تھا۔۔اور ہر پندرہ دن بعد پاکستان کا چکر لگاتے تھے۔اور پھر آہستہ آہستہ لیکر آنا کم کر دیا۔پھر مشتاق احمد جیسے بہادر کرنل سے انڈین اور ایک دفعہ وہ "آرمی کو بہت نفرت تھی۔اور عتیق الرحمن کا انڈین کرنل کے ہاں آنا جانا تھا فاطمہ نے اسے سخت سست سنائ ی تو عتیق الرحمن نے اسکا "پاکستان کے خلاف بول رہا تھا پاکستان سے ناطہ ہی توڑ دیا۔۔وہ اپنے گھر میں ہی قیدیوں کیطرح رہنے لگی۔۔اذلان اور زینیہ کے مگر اپنے وطن کی محبت سے دامن نہ چھڑوا پائی ۔۔ "پیدا ہونے کے بعد وہ کچھ سنبھل تو گئ

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

بچے جیسے جیسے بڑے ہوتے گئے وہ پکے انڈین ہی نکلے۔اذلان تو اپنی سرگرمیوں میں مشغول رہتا وہ نہ پاکستانیوں سے نفرت کرتا تھا اور نہ ہی "تھا۔۔اسے یہ محب وطنی جیسا کوئی یا احساس نہی تھا محبت۔۔مگر زینیہ کی پاکستانیوں سے نفرت بہت شدید تھی۔۔

اور وہ فاطمہ سے بہت پیار بھی کرتی تھی اس لئے کبھی نفرت کا اظہار فاطمہ کے سامنے نہی کرتی تھی۔۔

مگر وہ رات چودہ اگست کی بہت بھیانک تھی جبکہ فاطمہ کو اپنی بیٹی کی شدت بھری نفرت کا ادراک ہوا۔۔

آج چودہ اگست تھی تو فاطمہ نے بڑی محبت سے اپنے صندوق سے پاکستان کا جھنڈا نکال کر اسے چوما اور وہ پچھلے پچیس برس سے کتنی دیر اسے سینے سے لگائے روتی رہی۔۔وہ بیٹھی ہی تھی کہ زینیہ اندر داخل ہوئی ی۔۔

مام کیا کر رہی آپ؟ وہ پاس آکر بولی۔۔

اپنے وطن جانا تو نصیب نہی مگر آج کے دن میرا وطن آزاد ہوا تھا تو اسکی نشانیوں کو سینے سے لگا کر چوم رہی ہوں۔۔

زینیہ کے اندر نفرت کی لہر دوڑ گ ئی۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اس نے انکے ہاتھ سے وہ جھنڈا لیا اور باہر نکل گ ئی۔

فاطمہ اسکے پیچھے بھاگی۔۔"زنبیہ کیا کرنے والی ہو تم

یہ پاکستانی انتہائی ی ذلیل اور غدار ہیں اور آپ انکی نشانیاں سینے سے لگائے بیٹھی ہیں۔۔اب

آپ ہندوستانی ہیں "زبنیہ چلائی ی۔پھر اس نے جھنڈے کو آگ لگادی۔۔

فاطمہ کی چیخ نکلی۔۔۔اور وہ جلدی سے اپنے ہاتھوں سے آگ بجھانے لگی۔۔

زبنیہ گھبرا کر انکو پیچھے ہٹانے لگی۔۔"ماما کیا کر رہی آپ چھوڑیں یہ

شور کی آواز سن کر اذلان اور عتیق اندر آئے تو وہ اندر کا منظر دیکھ کر شاکڈ ہو گ ئی ے۔۔

اذلان تیزی سے آگے بڑھا اور اس نے جھنڈے پہ پانی کا جگ الٹایا تو فاطمہ نے جلدی سے" ماما

جھنڈے کو تھام کر سینے سے لگایا۔۔پھر وہ ایک جھٹکے سے اٹھی اور زبنیہ کے منہ پہ پے در پے

تھپڑ مارنے لگی۔۔

اذلان نے بمشکل فاطمہ کو قابو کیا۔۔اور اسکو لیکر کمرے میں آگیا۔۔۔

اذلان کب سے روتی ہوئی ی فاطمہ کو چپ کروا رہا تھا۔

تم مجھ سے وعدہ کرو "اگر مر گ ئی ی تو مجھے پاکستان جاکر دفناؤ گے۔۔فاطمہ نے کہا۔۔

اذلان نے جھلا کر کہا۔۔"پلیز یہ مرنے مارنے والی باتیں مت کیا کریں"کیا ہوگیا ہے آپکو

پھر تم جاؤ اذلان "مجھے کچھ دیر اکیلا رہنا ہے۔فاطمہ نے کہا تو اذلان چپ چاپ باہر نکل آیا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اور پھر تیزی سے زینیہ کے روم کیطرف بڑھا۔۔اور دھاڑ سے دروازہ کھول کر اسکے سامنے جاکر کھڑا ہو گیا۔۔

"زینی

اذلان غصے سے بولا۔۔"تم ایسا کر بھی کیسے سکتی ہو"کیا پاگل پن تھا یہ

"مجھے غصہ آتا کہ وہ یہاں اتنے سکون سے رہنے کے باوجود پاکستان سے محبت کا دم بھرتی ہیں

زینیہ نے تپ کر کہا۔۔

"دماغ خراب ہے تمہارا "انھوں نے کبھی تمہیں کہا کہ تم اپنی جائے پیدائی‌ش سے محبت نہ کرو وہاں کے سب سے محب الوطن فوجیوں کی فیملی"پاکستان انکی جائے پیدائی‌ش اور وطن ہے انکا سے تعلق رکھتی ہیں وہ۔اور اب کی بار یہ تم نے کر لیا دوبارہ مت کرنا۔۔۔اذلان نے اسے سخت لہجے میں کہا اور باہر نکل گیا۔۔۔

اذلان بیٹے،فاطمہ نے چلا کر اذلان کو پکارا۔۔ "اذلان

اذلان آفس کے کام میں بزی تھا انکی کرب بھری آواز پہ چونکا اور پھر بھاگتا ہوا باہر نکل کر آیا۔تو سامنے ہی فاطمہ بیٹھی تھی۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

کیا ہوا ماما؟ اذلان نے گھبرا کر پوچھا---

وہ وہ "تمہارے ماموں لفٹنٹ کرنل اشتیاق احمد کی شہادت ہوگ ئی ہے--فاطمہ نے نم لہجے میں کہا--

اذلان نے کہا--"تو اب ماما"اووہ

وہ تڑپ کر بولی--"مجھے پاکستان جانا ہے

ہرگز نہی جارہی پاکستان--عتیق الرحمن نے سرد لہجے میں کہا--

کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ؟ صرف مجھے ہی نہی آپکو بھی جانا چاہیے--وہ التجائیہ انداز میں بولی--

ہاں ہم سب جائیں تاکہ میرا ہندوستان میں جینا حرام کر دیں ملٹری والے--وہ تپ کر بولے--

فاطمہ بے بسی سے رونے لگ گ ئی--

اذلان نے کہا--"کم ازکم ماما کو تو جانے دیں"ڈیڈ پلیز

عتیق الرحمن نے کہا---"یہ وہاں گ ئی تو واپس آنے سے انکار کردیگی

اذلان نے کہا--"لیکر آؤں گا انہیں"میں وعدہ کرتا ہوں

تم چلوگی زینی؟ اذلان نے پوچھا--

وہ منہ بنا کر بولی--"سوری میں رونے پیٹنے والی محفلوں میں نہی جاتی

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

فاطمہ نے ناگواری سے دیکھا۔۔

اور پھر وہ دونوں پاکستان پہنچے اور فاطمہ نے اپنے بھائی ی کا آخری دیدار کیا۔۔

تو سب اس سے بہت محبت سے ملے۔۔ "اذلان پہلی بار پاکستان آیا تھا

اذلان نے پرنور چہرے والے اپنے نانا جان کو دیکھا۔۔

کسی شخص نے پاس آکر پوچھا۔۔۔ "جنازہ کب تک ہے

اسکا کہنا تھا وہ جب تک آ نہ جائے "جی انکی بیٹی لندن میں سٹڈی کے سلسلے میں گ ئی ہے

اسکے بابا کا جنازہ نہ اٹھایا جائے۔۔مشتاق احمد نے اطمینان سے جواب دیا۔۔

اذلان ان سب کے حوصلوں پہ حیران تھا۔۔

اذلان "آپ کے بیٹے کی شہادت ہوئی ی ہے اور ایک آنسو بھی نہی بہایا آپ نے "نانا جان

جھجھکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تمہارے پرنانا نے اپنے چار بیٹے "دو بیٹیاں اور دو بہنیں اور بیوی کو اس ملک پہ قربان کردیا انکے

وہ کہتے تھے کہ قرآن میں ارشاد ہے۔ "منہ سے الحمدُلِلہ نکلا

۔۔ "وہ تو زندہ ہے اور نعمتوں میں ہیں "اللہ کی راہ میں شہید ہونے والوں کو مردہ مت کہو

مشتاق احمد نے "تو بیٹے جو ہمیشہ کے ل ئی ے امر ہو گ ئی ے تو ان پہ آنسو کیسے

کہا۔۔۔اذلان انہیں محض دیکھ کر رہ گیا۔۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

"بابا ۔۔۔ھبہ آگ ئی ی ہے۔اشفاق احمد نے پاس آکر کہا

مشتاق احمد اٹھ کر کھڑے ہو گ ئی ے۔۔

جب وہ پیدا ہوئی ی تھی تو ماں گزر گ ئی تھی۔تو وہ "ھبہ اشتیاق احمد کی اکلوتی اولاد تھی

اشتیاق احمد کی آنکھوں کا تارا تھی۔۔

اذلان بھی اٹھ کر کھڑا ہوگیا۔۔۔

ایک لڑکی سر پہ حجاب اوڑھے اندر داخل ہوئی ی اور دھیرے سے چلتی ہوئی ی اشتیاق احمد کے

جسد خاکی کے پاس آکر کھڑی ہو گ ئی۔۔

پھر اسکے منہ سے نغمہ پھولوں کیطرح جھڑنے لگا۔۔

اے راہِ حق کے شہیدو ، وفا کی تصویرو

تمہیں وطن کی ہوائیں سلام کہتی ہیں

لگانے آگ جو آئے تھے آشیانے کو

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

وہ شعلے اپنے لہو سے بجھا لیے تم نے

بچا لیا ہے یتیمی سے کتنے پھولوں کو
سہاگ کتنی بہاروں کے رکھ لیے تم نے
تمہیں چمن کی فضائیں سلام کہتی ہیں

اے راہِ حق کے شہیدو

چلے جو ہو گے شہادت کا جام پی کر تم
رسولِ پاک نے بانہوں میں لے لیا ہو گا

علی تمہاری شجاعت پہ جھومتے ہوں گے
حسین پاک نے ارشاد یہ کیا ہو گا
تمہیں خدا کی رضائیں سلام کہتی ہیں

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اے راہ حق کے شہیدو

جنابِ فاطمہ جگرِ رسول کے آگے

شہید ہو کے کیا ماں کو سرخرو تم نے

جنابِ حضرتِ زینب گواہی دیتی ہیں

شہیدو رکھی ہے بہنوں کی آبرو تم نے

وطن کی بیٹیاں مائیں سلام کہتی ہیں

اے راہِ حق کے شہیدو ، وفا کی تصویرو

تمہیں وطن کی ہوائیں سلام کہتی ہیں

سب اسکے پرسوز لہجے پہ دم سادھے سر جھکائے کھڑے تھے۔۔

"پھر ہبہ نے جھک کر انکا ماتھا چوما

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

پھر وہ چلتی ہوئی ی مشتاق احمد کے سامنے کھڑی ہو گ ئی--

مشتاق احمد نے اپنے بازو پھیلا دئی یے--وہ انکے سینے کیساتھ لگ کر رو دی--

وہ" شدت غم سے دل پھٹنے والا تھا تو تھوڑا سا رو دیا تو یہ شہید کی توہین تو نہی" دادا سائی یں دھیمے سے لہجے میں بولی-

اذلان کو اپنی دھڑکنیں رکتی محسوس ہوئی ی--

نہی میرے بچے-میرے آقا اپنے چاچا کی شہادت پہ انکے جسم کے ٹکڑوں کو دیکھ کر رو پڑے" تھے--

ایک صحابی" پھر جب انکا بیٹا ابراہیم کی وفات ہوئی ی تو بھی آپکی آنکھوں سے آنسو نکل پڑے تو آپ نے فرمایا--- یہ رحمت ہے-"اے اللہ کے رسول ﷺ آپکی آنکھوں میں آنسو" نے پوچھا پھراس کے بعد روئے اور فرمایا :آنکھ آنسو بہا تی ہے ، دل غمگین ہے مگراس کے باوجود ہم وہی بات کہیں گے جس سے ہمارا رب راضی ہو- اور ہم اے ابراہیم تیری جدائی کے سبب غمگین ہیں---

اور اس سے یہ سبق ملتا آنسو کا نکل جانا صبر کے منافی نہی--

بلکہ نوحہ کرنا اور سینہ پیٹنا اور اللہ کی ناشکری کرنا صبر کے منافی ہے--مشتاق احمد نے دھیمے لہجے میں کہا--

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ہبہ نے سر ہلادیا۔۔۔

آج آپ ایک شہید کے باپ بن گ ئی ے۔۔ہبہ نے" دادا سائی یں "بیٹے کی شہادت مبارک ہو

کہا۔۔

مشتاق احمد نے سینے سے لگا کر کہا۔۔۔"تمہیں بھی شہید کی بیٹی ہونامبارک ہو

اذلان تو حیرت میں غرق ان صبر و تحمل کی تصویروں کو دیکھ رہا تھا۔۔

اذلان آج تک کسی لڑکی سے متاثر نہی ہوا تھا۔مگر آج اسکا دل کر رہا تھا اس عظیم لڑکی کو سلیوٹ

کرے۔۔۔

اذلان لاؤنج میں داخل ہوا تو سامنے کا منظر دیکھ کر حیران رہ گیا۔۔ہبہ فاطمہ کے سینے کیساتھ

اذلان نے"لگی تھی اور انکے سامنے کوئی ی البم کھلا تھا۔۔اوروہ کسی بات پہ ہنس رہی تھی

انہیں پہلی بار اتنا خوش دیکھا تھا۔۔

پھر وہ کھنکھارتا ہوا انکے پاس آیا۔تو ہبہ جلدی سے سیدھی ہوکر بیٹھ گ ئی۔۔

فاطمہ نے البم اسکی طرف "اذلان دیکھو نہ اشتیاق بھائی ی صاب اور ہبہ کی تصویریں

بڑھاتے ہوئے کہا۔۔

اذلان البم پکڑ کر تصویریں دیکھنے لگا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اذلان نے پوچھا۔۔ ”آپکی اپنی مدر کیساتھ کوئی ی پک نہی

میں جب پیدا ہوئی ی تھی تو تبھی میری مدر کی ڈیتھ ہو گ ئی تھی۔۔۔ ہبہ بولی۔۔

اذلان جلدی سے بولا۔۔۔ ”اووووہ “ایم سو سوری

ہبہ جلدی سے بولی۔۔ ”اٹس اوکے

چلیں آج آپکو آرمی پبلک سکول میں لیکر جاتی ہوں جو دادا سائیں نے بنوایا ہے۔ہبہ ”پھوپھو

اٹھتے ہوئے بولی۔۔

فاطمہ نے پرجوش انداز میں کہا۔۔ ”ہاں ہاں ضرور

میں بھی چلوں؟ اذلان نے پوچھا۔۔

ہبہ بولی۔۔ ”جی ضرور

پھر وہ دن نہ صرف فاطمہ بلکہ اذلان کیلئے بھی یادگار تھا۔۔

سب ڈائننگ ٹیبل کے گرد بیٹھے اذلان کا ہی انتظار کر رہے تھے۔۔

مشتاق احمد نے کہا۔۔ ”یہ بچہ کدھر رہ گیا؟

فاطمہ نے کہا۔۔ ”بابا سائیں “بس آتا ہی ہوگا

پھر کچھ دیر بعد وہ آتا دیکھائی ی دیا اور پاس آکر سلام کرکے وہ بیٹھ گیا۔۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

کدھر تھے آپ ؟ مشتاق احمد نے پوچھا۔۔

نانا سائیں ”میں واپسی کی فلائیٹ کے ٹکٹس لینے گیا تھا۔۔

اذلان کی بات پہ فاطمہ فق چہرے کیساتھ اسے دیکھنے لگی۔۔

تمہیں صرف اپنی ٹکٹ کروانی چاہیے تھی میں یہاں سے کہیں نہی جاؤنگی۔فاطمہ خودکو سنبھالتی اطمینان سے بولی۔۔

میں انکو کیا جواب" ایسا نہی کر سکتی آپ؟ میں ڈیڈ کو وعدہ کرکے آیا تھا کہ آپ کو لیکر آؤں گا دونگا۔اذلان نے کہا۔۔

وہ اطمینان سے بولی۔۔ "دے لو گے جواب

اذلان لب بھینچ کر رہ گیا۔۔۔

اذلان بیگ تیار کرکے فارغ ہوا ہی تھا کہ اسکا دروازہ زور سے کھٹکا۔۔اس نے چونک کر دیکھا۔۔

پھر دروازہ کھولا تو سامنے گھبرائی ی ہوئی ی ہبہ کھڑی تھی۔۔

اذلان نے چونک کر پوچھا۔۔ "آر یو اوکے ہبہ

وہ پھوپھو "وہ اتنا کہہ کر روپڑی۔۔

اذلان نے گھبراکر پوچھا۔۔ "کیا ہوا ماما کو" کک

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

پھوپھو کی ڈیتھ ہو گ ئی۔۔۔

اذلان کو لگا اسکے پیروں تلے سے زمین نکل گ ئی۔۔

وہ تیزی سے بھاگتا ہوا فاطمہ کے کمرے میں داخل ہوا۔۔

اور مشتاق احمد فاطمہ کے سرہانے بیٹھے تھے انکی آنکھیں بھیگی تھی۔۔

پھر وہ فاطمہ کے چہرے پہ ہاتھ پھیرنے لگا۔۔"وہ مرے مرے قدموں کیساتھ پاس آیا

وہ تڑپ کر بولا۔۔"یہ کیا ہوگیا؟آپ ایسے کیسے چھوڑ کر جا سکتی ہیں مجھے"ماما

مشتاق احمد نے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔۔

وہ انکے سینے کیساتھ لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رودیا۔۔

اسکی رضا پہ راضی ہیں اور بیشک ہمیں ایک دن اسی کیطرف لوٹنا"بس میرے بچے

ہے۔۔مشتاق احمد نے نم لہجے میں کہا۔۔

عتیق میاں کو فون کرکے بتا دیں۔۔مشتاق احمد نے کہا۔۔۔"چلیں اشفاق بیٹے

وہ کہہ کر عتیق الرحمن کا نمبر ملانے لگے۔۔۔"جی اچھا بابا سائی یں

زینیہ نے عتیق الرحمن کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔۔"ہائے ڈیڈ

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

کدھر تھی تم؟ عتیق نے پوچھا--

وہ اطمینان سے بولی-- "اجے کیساتھ تھی ڈیڈ

عتیق نے کہا-- "تمہاری ماما کو پتا لگا نہ تو جان کو آ جائی یں گی

اووہ ڈیڈ "فی الحال ماما ادھر نہی ہے اور ویسے بھی میں انکی یہ ہندو مسلم والی اور آزادی اور پتا نہی کیا کیا دقیانوسی باتوں کو نہی مانتی--وہ لاپرواہی سے بولی--

کاش "یہ بات تمہاری ماں بھی سمجھ جاتی کہ دو نظریہ ایک دقیانوسی نظریہ ہے--مگر یہ آزادی کو اور ہمیں غلام ہی" ساٹھ سال ہوگ ئ ے مگر وہ نہی بدلی-آج بھی وہ سب شدت پسند ہیں سمجھتے ہیں--جبکہ ہم یہاں کچھ بھی کر سکتے ہیں-ایک مسلمان ہندو سے شادی کر سکتا ہے اپنی "مرضی سے جی سکتا ہے--اور وہاں تو کسی اہل کتاب سے بھی شادی پہ واویلہ کر دیتے ہیں

عتیق نے استہزائی یہ انداز میں کہا--

زینیہ بھی طنزیہ انداز میں مسکرائی ی--

ابھی وہ بیٹھے باتیں کر ہی رہے تھے کہ پاس رکھا فون بجا--

عتیق نے فون اٹھا کر کان کو لگایا-تو دوسری طرف اشفاق احمد تھے-انہوں نے جب فاطمہ کی وفات کی خبر سنائی ی تو عتیق کے قدموں تلے سے زمین نکل گ ئی-اور رسیور انکے ہاتھ سے چھوٹ گیا-----

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ڈیڈ کیا ہوا؟ زینیہ نے متوحش لہجے میں پوچھا--

عتیق نے کپکپاتے لہجے میں کہا----"تمہاری ماما کی ڈیتھ ہو گ ئی ی" تم

زینیہ بے یقینی سے انہیں دیکھنے لگی۔پھر وہ چیخ چیخ کر رونے لگی-- عتیق الرحمن سے اسے سنبھالنا مشکل ہو گیا---

عتیق الرحمن نے پھر جلدی سے ٹکٹس بک کروائی ی۔اور چار گھنٹوں بعد وہ پاکستان تھے---

----

اذلان ساکت فاطمہ کی میت کے پاس بیٹھا تھا--

زینیہ کی چیخ و پکار پہ وہ چونک کر اسے دیکھنے لگا--

وہ جلدی سے اٹھ کر اسکی طرف بڑھا--

اذلان نے اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا--"زینی بس

ماما ہمیں چھوڑکر نہی جا سکتی۔ان پاکستانیوں نے میری ماما کو مار دیا ہے۔یہ قابل نفرت لوگ" ماما

وہ چیخ چیخ کر بولنے لگی--"ہیں

سب حیران و پریشان اسے دیکھ رہے تھے۔اذلان اسے چپ کروانے کی کوشش کر رہا تھا--

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

تھوڑے فاصلے پہ کھڑے اشفاق احمد کے بیٹے میجر ایبک نے اس الٹراماڈرن زہر اگلتی زینیہ کو ناگواری سے دیکھا۔اسکا چہرہ غصے سے سرخ ہوا تھا۔وہ غصے سے اسکی طرف بڑھنے لگا تو اشفاق احمد نے اسکا بازو پکڑ کر اسے پرسکون رہنے کیل ئے کہا۔۔

"اور اذلان باہر ایمبولینس آ چکی ہے اور ہم فاطمہ کی میت کو انڈیا لیکر جا رہے ہیں" بس کرو زینی عتیق الرحمن نے نخوت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

وہ سب لوگ حیران پریشان انہیں دیکھنے لگے۔۔

آپ پھوپھو کے میت کو کہیں نہی لیکر جا سکتے آپ نے جیتے جی انکی خواہشات کو روندا ہے اب ایبک نے پاس آکر کہا۔۔"انکی میت کو مت روندیں

تم ہوتے کون ہو یہ آرڈر دینے والے۔تمہاری اسکی تعفن زدہ اور ناپاک زمین میں اپنی ماں کو کبھی وہ نفرت سے بولی۔۔۔۔" دفن نہی کرینگے

خبردار جو تم نے ایک لفظ بھی میرے ارض پاک کیل ئے بولا۔۔ایبک نے دھاڑ" بکواس بند کرو کر کہا۔۔

ماما کو یہی پہ دفن کیا جائے گا "اذلان نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔" ایبک ٹھیک کہہ رہا ہے

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

یہ تم کیا کہہ رہے ہو؟ عتیق الرحمن ناگواری سے بولے---

ڈیڈ کیا آپ سے ماما کی اس ارض پاک سے محبت ڈھکی چھپی ہے کیا؟--

آپ نے انکی زندگی میں انکو "بلکہ آپ بہت اچھے سے انکی محب الوطنی کو جانتے ہیں "نہی نہ

اذلان کرب سے بولتا چلا گیا---"بہت دکھ دئیے آج ان دکھوں کے ازالے کا وقت ہے

---"لیکن بھائی ی

اذلان نے زینیہ کی بات کاٹ کر سخت لہجے میں کہا--"کچھ لیکن ویکن نہی زینی

وہ لب بھینچ کر رہ گ ئی---

پھر فاطمہ کی تدفین کے بعد مشتاق احمد کی فرمائ ش پہ وہ تینوں ایک دو دن کیل ئے ٹھہر گ ئے تھے--

----

زینیہ نے پردے ہٹائے تو نیچے لان کا منظر دیکھ کر ٹھٹھک گ ئی--

نیچے لان میں ابیک شرٹ لیس ایکسرسائ ز کر رہا تھا۔

اسکا کسرتی بدن دیکھ کر زینیہ مبہوت سی رہ گ ئی--

یہ کھڑوس ہے تو بہت ہینڈسم--وہ بڑبڑائی ی--

پھر وہ کمرے سے لان کیطرف نکل آئی ی۔اور ہاتھ باندھ کر اسے دیکھنے لگی--

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

وہ چلتی ہوئی ی اسکے پاس آکر بولی۔" ویسے یہ مسلز دیکھا کر کتنی لڑکیوں کو پاگل کرتے ہو؟

ایبک نے ناگواری سے اسے دیکھا اور پھر پاس رکھے ٹاول سے اپنا جسم صاف کرنے لگا۔۔

تم اگر انڈین ہوتے نہ تو میرے بوائے فرینڈ ہوتے۔وہ مزے سے بولی۔۔۔

ایبک نے تنک کر کہا۔۔"اگر تم پاکستانی بھی ہوتی نہ تو تم پھر بھی مجھے کبھی پسند نہ آتی

جبکہ تم لوگ بوائے فرینڈ گرل فرینڈ جیسے رشتے" ہاہاہاہاہا فنی۔تم پاکستانی اپنے آپ کو آزاد سمجھتے ہو

تمہیں پتا ہے میرا بوائے فرینڈ ہندو ہے اور ہم "کو حرام سمجھتے "کسی ہندو سے شادی نہی کر سکتے

ہماری درمیان فزیکل رشتہ نہی کیونکہ وہ میں شادی کے بعد" بہت جلد شادی کرنے والے ہیں

"جبکہ تم لوگ اپنی مرضی کا کچھ نہی کر سکتے" اور یہ سب فیصلوں میں آزاد ہوں" ہی بناؤں گی

وہ طنزیہ انداز میں بولی۔

ایبک کے چہرے پہ تلخ مسکراہٹ آگئی۔۔

حرام حلال کی حدود" محترمہ انکو غلامی نہی حدود کہتے ہیں

اور حرام حلال کا خیال انسانوں کو ہی ہوتا ورنہ جانوروں کو کہاں ادراک۔۔اور غلام تم لوگ ہو

وہاں۔۔تمہیں جو ابھی اپنی آزادی لگ رہی اگر تم نے وہاں اسلام کی رو سے اپنا حق مانگا تو وہ حق

کی تمہیں آزادی کبھی نہی دی جائیگی۔۔اور انسان اشرف المخلوق ہے۔۔اور اس اشرف المخلوق

اور مسلمان کسی کا غلام نہی ہوتا۔اگر غلامی ہی کرنی ہوتی" میں سب سے بہترین مسلمان ہے

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

مسلمانوں کو تو محمدؐ ﷺ مکہ سے مدینے کیطرف ہجرت نہ کرتے۔۔انھوں نے ہجرت کر کے بتایا کہ

ایبک بولتا چلا گیا۔۔"مسلمان بہتر کا حقدار ہے

زینیہ نے کہا۔۔"سب حقوق مل رہے ہیں ہمیں وہاں"ہم وہاں آزاد ہی ہیں

اللہ کریں ایسا ہی ہو۔۔ایبک نے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔

ہبہ کچن میں کام کر رہی تھی کہ اذلان اسکے پیچھے آکر کھڑا ہوگیا۔۔

ہبہ نے پوچھا۔۔"کیا آپ کو کچھ چاہیے تھا اذلان

آپ چاہیے۔۔۔۔"ہاں

ہبہ اذلان کی بات پہ گھبرا کر اسے دیکھنے لگی۔۔

کیا مطلب آپ کا؟ وہ اسکی گہری نظروں سے گھبرا کر بولی۔۔۔ مسک

کیا آپ مجھ سے شادی کرینگی؟ اذلان نے اسکے قریب ہوکر پوچھا۔۔

ہبہ نے پوچھا۔۔۔"اور شادی کے بعد کیا مجھے آپ انڈیا لیکر جائی یں گے

آپ لندن میں بھی تو رہتی تھی اور پھر مثال کے طور پہ اگر میں لندن"ہاں "ظاہری بات ہے

کا ہوتا تو کیا انکار کرتی؟ اذلان نے پوچھا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ہسبہ نے کہا۔۔"اور انڈیا میں تو میں بالکل نہی کر سکتی"آف کورس کر دیتی انکار

اتنی نفرت کرتی ہیں آپ ہم سے؟ اذلان نے کرب سے پوچھا۔۔

ہم تو ہمیشہ دوستی کا ہاتھ بڑھاتے"آپ سے کس نے کہا کہ ہم ہندوستانیوں سے نفرت کرتے ہیں

مگرآپ کے حکمرانوں کو ہماری دوستی نہی غلامی چاہیے۔کشمیر میں جوکچھ پچھلے ک ئی ی برسوں

ہسبہ نےکہا۔۔" سے مظالم چل رہے کبھی اس پہ غورکرنا کہ آپ کے حکمران کیا چاہتے ہیں

آپ سے محبت ہو گ ئی اسکا اب کیا کروں؟۔۔

کیونکہ میں کسی ہندوستانی سے شادی کر کے دوسری فاطمہ نہی" خواب سمجھ کر بھلا دیج ئی ے گا

ہسبہ نے تلخ لہجے میں کہا۔" بننا چاہتی

آپ کو آپ کے وطن سے دور نہی کرونگا۔۔میں ہندوستانی ہوں"مگر میں عتیق الرحمن نہی ہوں

اذلان"آپ کو آپکی ارض پاک سے کبھی جدا نہی کرونگا"مگر میں پاکستان کو بھی اپنا سمجھتا ہوں

نے کہا۔۔

سوری اذلان "میں پاکستان میں ہی رہونگی اور چاہے یہاں کسی مزدور سے شادی کر لوں مگر وہاں

میں کیسے جاؤں جہاں سے میرے آباؤ اجداد سب چھوڑ چھاڑ کر آ گ ئی ے۔۔انہوں نے اپنی

نسلوں کو بتایا کہ آزادی بہت بڑی نعمت ہے۔۔ہسبہ نے حتمی انداز میں کہا۔۔۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اذلان نے کرب سے کہا۔"بہت ظالم ہیں آپ

ہبہ نے پیٹھ موڑ کر کہا۔۔"جو مرضی سمجھ لیں

اذلان کی بات پہ ہبہ "کیونکہ یہاں اب کچھ باقی نہی رہا"میں کبھی پاکستان واپس نہی آؤں گا

نے کرب سے آنکھیں میچ لیں۔۔اور ایک آنسو نکل کراسکے شفاف گال کو بھگو گیا۔۔اس نے

بے دردی سے اسے صاف کردیا۔۔۔

اسکا دل کرتا تھا کہ وہ ایک بار اس دشمن "اذلان کو پاکستان سے آئے چھ مہینے ہو گ ئ ے تھے

جان کو دیکھ لے مگر وہ بمشکل خود کو سنبھالتا تھا۔۔

صبح ہی اسکی بات مشتاق احمد سے ہوئ ی تھی وہ بتا رہے تھے"آج بھی وہ بہت ڈسٹرب تھا

کہ ہبہ آج ہی لندن سے اپنی سٹڈی کمپلیٹ کرکے واپس آ چکی ہے۔

اذلان کا دل بہت مضطرب ہو گیا تھا۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اذلان نے اپنی سیکرٹری سے کہا اور آفس "سپنا میری طبیعت زرا خراب ہے میں گھر جا رہا ہوں
سے باہر نکل آیا۔۔

وہ بہت سلو گاڑی چلا رہا تھا کہ اچانک اسکی نظر زینیہ پہ پڑی۔۔وہ کسی لڑکے کیساتھ تھی۔۔۔

اذلان کا چہرہ غصے سے سرخ ہوگیا۔۔

پھر وہ آندھی طوفان کیطرح گاڑی انکے پیچھے لگا چکا تھا۔۔اس نے پھر گاڑی کو ٹرن کرکے اس لڑکے کی گاڑی کے سامنے پارک کرکے راستہ بلاک کیا۔اور پھر ایک جھٹکے سے گاڑی سے نکل کر وہ تیزی سے اس لڑکے کی گاڑی کیطرف بڑھنے لگا۔۔۔

آج سراج ہاؤس میں جشن سا سماں تھا کیونکہ آج ہی ہبہ اپنی سپیشلائی زیشن کرکے واپس آئی ی تھی اور آج ہی ایبک کا ٹرانسفر لاہور میں ہو چکا تھا۔۔تو سب اکھٹے ہوئے تھے۔۔ ایبک

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

کی دونوں جڑواں بڑی بہنیں-- عمارہ اور حمیرا بھی اپنے بچوں اور شوہر حضرات کے ساتھ آئی ہیں ہوئی ہی تھیں----

کیا ہو رہا بھئی؟ ایبک نے پاس آکر پوچھا---

پہلے تمہیں یہاں ٹرانسفر کی مبارک ہو اور پھر اب ہمیں بتاؤ "کوئی ی شادی" کچھ نہی ہو رہا حمیرا نے پوچھا--- "وادی کیلئے لڑکی پسند کی تم نے کہ یہ ہمیں کرنا پڑے گا

کیونکہ میں تو یہ کام نہی کر سکتا----- "آپ کو ہی پسند کرنا ہوگا آپا جان

کیونکہ محترم کیساتھ میں آرمی چیف کے گھر" یہ کبھی پسند نہی کر سکتا کوئی ی لڑکی" ہاں حمیرا یہ محترم وہاں جوس اور لیمن سوڈا پئیے جا رہے تھے جیسے گھر میں تو ملتا نہی" پارٹی پہ گیا " اور جانتے دو تین بار کہا ایبک یار لڑکی دیکھ لے کوئی ی" اسے

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

تو آگے سے بولا ایسی آدھی مغربی اندھی تقلید کے پیچھے بھاگنے والی آدھی تیتر آدھی بٹیر لڑکیاں

--"میری ٹائیپ کی نہی

"میجر کی بیٹیاں ،،بہنیں ہیں اور وہ سب محب الوطن ہیں"میں نے کہا کہ کرنل

تو آگے سے کہنے لگا انکے باپ محب الوطن ہو سکتے ہیں مگر یہ خود اپنے باپوں کے اعلی پوسٹ

"کیوجہ سے اکڑتی ہیں

حمیرا کے شوہر عدنان نے مزے لے لے کر بتایا---

حمیرا نے اسکے کندھے پہ مکا مارتے ہوئے کہا---"فٹے منہ تمہارا ایبک

میں نے انکو کچھ اور بھی بولا تھا یہ وہ بتانا تو بھول ہی گ ئی ے--ایبک کی بات پہ"آپا جان

عدنان اسے آنکھوں سے نہ بتانے کیل ئی ے کہنے لگا--

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

حمیرا نے پوچھا۔۔ "کیا کہا تھا انہوں نے

ایبک نے مزے سے جواب دیا۔۔" وہ مجھے منع کر رہے ہیں" میں کیسے بتا سکتا ہوں

اب تو مجھے بتاناہی ہوگا۔ حمیرا نے مشکوک انداز میں کہا۔۔ "واٹ؟ کیوں منع کر رہے ہیں یہ

اکچوئی لی جب یہ سب کہہ رہے تھے تو میں نے انہیں بہت زور سے ڈانٹا اور کہا" ہاں بتاتا ہوں کہ حمیرا آپا کے علاوہ کسی کو کیسے دیکھ سکتے ہیں آپ؟ تو آگے سے پتا ہے کیا کہا انہوں نے۔؟ایبک نے آنکھیں پھیلا کر سسپنس پھیلایا۔۔۔

حمیرا نے سینے پہ ہاتھ رکھ کر کہا۔۔ "کیا کہا تھا"کک

ایبک نے" ان پریوں کو تو کبھی کبھار ہی دیکھنا ہوتا ہے" یہ کہنے لگے حمیرا کو تو روز روز دیکھتا ہوں مسکرا کر بتایا۔۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

حمیرا نے شعلے برساتے آنکھوں سے عدنان کو دیکھا۔۔اور عدنان مسخنی سی صورت بنائے حمیرا کو دیکھ رہا تھا۔۔

"اب ان کمینیوں "آپ انتہائی ی وہ ہیں،اگر آپ میرے شوہر نہ ہوتے تو قیمہ بنا دیتی آپکا ناہجاروں سے ہی رومینس کرنا "کیونکہ میں اب ایک مہینے تک یہی میکے میں رہونگی۔۔۔

پلیز یہ ایبک نے اپنے سے بات لگائی ی ہے۔میں نے تھوڑا کم ہی کہا تھا۔۔عدنان" جانم ممنایا۔۔

حمیرا تپ کر بولی اور پھر دھپ دھپ کرتی وہاں سے چلی گ ئی۔۔"کہا تو تھا نہ

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ایبک نے" عدنان اپنے پنجے تیز کرتا اسکی طرف لپکا" میں تجھے مار ڈالوں گا" ایبک کے بچے چھلانگ لگائی ی اور وہاں سے بھاگ گیا۔۔

عدنان پیچھے اسے کوسنے لگا۔۔

حماد) عمارہ کا شوہر (اور ہبہ کھلکھلا کر ہنس دئیے۔۔۔۔" عمارہ

ان دونوں نے ریسٹورنٹ میں کھانا کھایا اور پھر شاپنگ کی۔۔۔" زینیہ اور اجے کی آج ڈیٹ تھی

شادی کب کرنی ہے اجے؟ زینیہ نے پوچھا۔۔

اجے نے ٹالتے ہوئے کہا۔۔" سویٹ ہارٹ "ابھی کچھ عرصہ ٹھہر جاؤ پھر کرلیں گے شادی

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

زینیہ نے جھلا کر کہا۔۔"تم بس اپنے مام ڈیڈ کو بھیجو

اجے نے کہا۔۔"اچھا ٹھیک ہے بھیج دونگا

وہ دونوں باتوں میں مصروف تھے کہ ایک گاڑی انہیں کٹ مارتے انکی گاڑی کے سامنے کھڑی ہوگ ئی۔۔

کون ہے یہ بدتمیز؟ اجے نے غصے سے کہا۔۔۔"واٹ دا ہیل

زینیہ کی سرسراتی آواز گونجی۔۔"یہ تو اذلان بھائی ی ہیں"اووووہ گاڈ

اجے نے گھبرا کر کہا۔۔"یہ تو بہت غصے میں ہیں

پھر اذلان گاڑی کے پاس آیا اور زینیہ کیطرف کا دروازہ کھول کر اسے بازو سے پکڑ کر باہر نکال کر گاڑی کیطرف بڑھ گیا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اور اجے جلدی سے گاڑی بھگا کر لے گیا۔۔۔

اذلان نے گاڑی کے پاس آکر اسے زور سے گاڑی میں بیٹھایا اور پھر ڈرائیونگ سیٹ پہ آکر آندھی طوفان کیطرح گاڑی کو بھگاتا رحمن مینشن پہنچا۔۔۔

اور پھر اسے بازو سے کھینچتا ہوا لاؤنج میں لایا اور زور سے صوفے پہ پٹخا۔۔۔

عتیق الرحمن جو صوفے پہ بیٹھے تھے اس افتاد پہ ہڑبڑا کر انہیں دیکھنے لگے۔۔۔

یہ کیا بدتمیزی ہے اذلان؟ عتیق الرحمن نے ناگواری سے کہا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اذلان نے تلخ لہجے میں کہا۔۔"یہ آپ اپنی لاڈلی سے پوچھیں

کیا کیا ہے اس نے؟ عتیق الرحمن نے حیرت سے پوچھا۔۔

پوچھیں اس سے کیا کر رہی تھی یہ اسکے ساتھ؟ اذلان "یہ اس وزیر کے بیٹے اجے کیساتھ تھی نے چلا کر پوچھا۔۔۔

اور شادی کرنا چاہتی ہے زینیہ۔۔ عتیق الرحمن نے اطمینان سے جواب "بوائے فرینڈ ہے وہ اسکا دیا۔۔

اذلان بے یقینی اور صدمے سے اسے دیکھنے لگا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

آپ یہ سب جانتے ہیں اور یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ ایک ہندو ہے آپ شادی "آپ
وہ چیخا۔۔۔ "کیل ئی ے کیسے مان گ ئی ے

دیکھا ڈیڈ "یہ جب سے ان دقیانوسی "جاہل پاکستانیوں کیساتھ رہ کر آئے ہیں کس قدر نیرومائی نڈڈ ہو
زینیہ نفرت سے بولی۔۔ "گ ئی ے ہیں

اور شادی کرنی ہے تو کریں مگر یاد رکھیں میرا تم سے کوئی ی تعلق نہی ہوگا "ہر "بکواس بند کرو
اذلان نے نفرت سے کہا۔۔ "رشتہ توڑ دونگا تم سے

وہ نخوت سے کہہ کر اپنے روم میں چلی گ ئی۔۔ "مرضی ہے آپکی

ایبک نے مشتاق احمد کے پاس آکر کہا۔۔۔ "السلام علیکم دادا سائیں

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

مشتاق احمد نے مسکرا کر سلام کا جواب دیا۔۔۔ "وعلیکم السلام میرے بچے

آپ نے مجھے یاد فرمایا دادا سائیں؟ ایبک نے پوچھا۔۔

ہم اگرکہیں آپکا رشتہ طے کریں تو آپ کو کوئی ی اعتراض تو نہی؟ مشتاق احمد صاحب "جی بیٹے نے پوچھا۔۔۔

وہ بولا۔۔۔ "آپ کا مجھ پہ اور میرے ہر معاملات پہ حق ہے" دادا سائیں

مشتاق احمد صاحب نے پرجوش انداز میں "یہی جواب کی توقع رکھتا تھا میں " شاباش میرے بچے کہا۔۔

ایبک نے مؤدب انداز میں سر جھکا لیا۔۔۔

تو میں نے فیصلہ کیا" ہبہ بچی نے بھی اپنے فیصلے کا اختیار مجھے سونپ دیا تھا اور آپ نے بھی ہے کہ آپکی اور ہبہ کی شادی کر دی جائے---انہوں نے مزید کہا--

ایبک نے چونک کر دیکھا--پھر اثبات میں سر ہلا دیا---

ایبک اٹھتے ہوئے بولا-- "میں کپڑے چینج کر لوں

مشتاق احمد صاحب نے اثبات میں سر ہلا دیا---

اذلان اور زینیہ کی چار مہینوں سے بول چال بند تھی--

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اذلان اسکو دیکھ کر ہی راستہ بدل لیتا تھا۔مگر وہ اس کے آنے جانے کے ٹائم پہ ہمیشہ نظر رکھتا تھا۔ جب تک وہ آ نہی جاتی تھی وہ سو نہی پاتا تھا۔

آج بھی وہ کمرے کی کھڑکی کے پاس کھڑا تھا اور اسکی راہ تک رہا تھا۔۔مگر آج وہ اپنے معمول کے ٹائم پہ ابھی تک نہی آئی ی تھی۔۔۔

اذلان نے تشویش بھرے انداز سے ٹائم دیکھا تو رات کے دو بج رہے تھے۔۔

آخر وہ پریشان ہوکر اسکی فرینڈز کو کال کرنے لگا۔۔پھر اسکی دوست نے بتایا کہ آج اجے کی برتھ ڈے پارٹی ہے بلیو مون میں تو وہ وہی گ ئی ہے۔۔

اذلان نے جلدی سے گاڑی نکالی اور وہ بلیو مون ہوٹل پہنچا اور پھر ریسپشن سے اسے پتا لگا وہ لوگ اوپر روم میں ہے۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اذلان تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتا اوپر پہنچا تو سامنے سے لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ آتی زینیہ کو دیکھ کر اسکی جان نکل گ ئی۔۔اسکے کپڑے پھٹے تھے اور ہونٹ سے خون رس رہا تھا۔۔

اذلان بھاگتا ہوا اس تک پہنچا تو وہ لڑکھڑا کر زمین پر گرتی چلی گ ئی۔۔

اذلان نے چیخ کر اس پہ جھکا۔۔پھر سامنے سے آتے اجے پہ چیل کیطرح جھپٹا اور اسکا مار" زینی مار کر حال برا کردیا۔۔

پھر تیزی سے زینیہ کیطرف پلٹا اور اسے گود میں اٹھا کر نیچے بھاگا۔۔اور گاڑی کی پچھلی سیٹ پہ ڈال کر عتیق الرحمن کو فون ملاکر سب بتانے لگا۔۔۔

کچھ دیر" عتیق الرحمن اور اذلان ہاسپٹیل کی ایمرجنسی وارڈ کے سامنے بے چینی سے کھڑے تھے بعد ڈاکٹر باہر نکلا تو عتیق الرحمن تیزی سے اسکی طرف بڑھے۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

کیسی ہے میری بیٹی اور کیا ہوا اسے ؟ عتیق الرحمن نے پوچھا۔۔

بٹ ناؤ شی از" اور جس کیوجہ سے انکا نروس بریک ڈاؤن ہوگیا تھا"آپکی بیٹی کا ریپ ہوا ہے ڈاکٹر نے کہا۔۔" اوکے

عتیق الرحمن کو لگا کہ انکا سب کچھ تباہ و برباد ہوگیا ہے۔۔

اسی دن کے ڈر سے میں اسکا اجے سے ملنا پسند نہی کرتا تھا۔۔

مگر آپکے نزدیک اسکی من مانیاں آزادی تھی اسکی۔۔شریعت نے مسمانوں کیلئے کچھ حدود رکھی ہیں ان حدود کو پار نہ کرتے ہوئے زندگی گزارنا اصل آزادی ہے۔۔جسکو آپ اور زبنیہ آزادی سمجھتے تھے وہ بے حیائی ی تھی۔۔اذلان نے غصے سے کہا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ایسے کیسے کوئی ی بھی میری بیٹی کیساتھ کر سکتا ہے وہ عتیق الرحمن کی بیٹی ہے "میں اپنی بیٹی کو انصاف دلواؤں گا۔۔ عتیق الرحمن نے کہا اور پھر کمشنر کو فون ملانے لگا۔۔۔

آج زینیہ کے کیس کے سلسلے میں کورٹ میں پیشی تھی۔۔

اذلان اور عتیق الرحمن "زینیہ کو لیکر اندر کورٹ میں بیٹھے تھے۔

جج کے آنے کے بعد سب اسکے احترام میں اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔۔۔

عدالت کی کاروائی ی شروع کی جائے۔۔جج نے کہا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اور یہ ایک ریپ کیس ہے۔مسٹر گلال وزیر" میں زینیہ عتیق الرحمن کا وکیل ہوں"جج صاحب تعلیم کے بیٹے اجے گلال نے تین دن پہلے پانچ اگست کی رات زینیہ کا ریپ کیا۔اور میں عدالت سے چاہتا ہوں کہ مس زینیہ کو انصاف ملے اور ملزم اجے کو کڑی سے کڑی سزا دی جائے۔۔زینیہ کے وکیل نے کہا۔۔۔

میں کچھ بھی کہنے سے پہلے زینیہ جی کو کٹہرے میں بلوانے کی اجازت چاہتا"جج صاحب ہوں۔۔۔اجے کے وکیل نے کہا۔۔

جج نے کہا۔۔"اجازت ہے

زینیہ کھوئے کھوئے انداز میں کٹہرے میں کھڑی ہوگ ئی۔۔

وکیل نے پوچھا۔۔۔"مس زینیہ آپ اجے کی پارٹی میں کیا کر رہی تھی

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

وہ ہولے سے بولی۔"وہ میرے دوست تھے

دوست یا بوائے فرینڈ؟ وکیل نے پوچھا---

بب،بوائے فرینڈ--وہ کپکپاتے لہجے میں بولی--

جج صاحب ہمارے بھارت میں بوائے فرینڈ اسکو کہتے ہیں جس سے لڑکی شادی کرنا" ڈیٹس اٹ یعنی اکثر فزیکل ریلیشن شپ ہی ہوتا ہے--تو" چاہتی ہے اور اپنا سارا کچھ اسکے سپرد کر دیتی ہے اس رات جو کچھ بھی زینیہ جی نے بتایا وہ سب جھوٹ تھا۔

اور خود اسکے بستر میں پہنچی تھی--مگر مسٹر" بلکہ اجے کیساتھ یہ پوری رضا مندی کیساتھ تھی گلال چونکہ ایک منسٹر ہیں تو انکو بدنام کرنے کیل ئی ے اس بدکردار لڑکی نے یہ ریپ کا کھیل رچا--

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اور انکے ساتھ کوئی ی ریپ نہی ہوا۔تو وہ اب صرف عدالت کاٹائی م ضائی ع کرنا چاہتی ہیں۔۔تو آپ سے ریکویسٹ ہے کہ میرے کلائی نٹ کوباعزت بری کیا جائے۔۔

یہ عدالت مسٹر اجے کو باعزت بری کرتے ہوئے زینیہ ریپ کیس کلوز کرتی ہے۔۔جج نے کہا۔۔

اذلان نے سرخ شکوہ بھری نظروں سے عتیق الرحمن کو دیکھا۔۔۔

ٹھیک کہتے تھے فاطمہ کے خاندان والے کہ آزادی ہمارا بھرم ہے یہاں۔۔کیونکہ ہم جب تک انکے تلوے چاٹنے والے کتے ہیں یہ ہمیں کچھ نہی کہتے مگر جب ہم اپنے ل ئی ے انصاف چاہتے تو یہ زیادتی کرتے ہیں۔۔نہرو نے بھی جو نکات مقرر ک ئی ے تھے تو اس میں مسلمانوں کے بہت سے حقوق سے محروم کرنے کی سازش تھی مگر قائی داعظم نے انکے نکات کو مسترد کر دیا اور الگ ملک لیکرہی دم لیا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

فاطمہ کے دادا نے اپنا سب کچھ قربان کردیا اس آزادی کیلئ‌ی ے--آج وہ بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں--مگر ہماری عزت کوڑیوں کے باؤ بھی نہی بکی۔عتیق الرحمن نے نم لہجے میں کہا--

اذلان سر جھکائے بیٹھا تھا--

پھر کچھ دیر بعد گارڈ کے ساتھ اجے اندر داخل ہوا۔اور مسکراتا ہوا صوفے پہ بیٹھ گیا--

عتیق الرحمن نے دھاڑ کر کہا--"کیا کرنے آئے ہو یہاں

وہ طنزیہ انداز میں بولا--"آپکی بے بسی دیکھنے آیا ہوں مسٹر عتیق

اذلان نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اسکے پیچھے پڑے پھلوں کے ٹوکری میں پڑے چاقو کو دیکھا--اور پھر چمکے سے وہ اٹھا اور باہر نکل گیا--اور پھر پچھلے راستے سے وہ اندر آیا اور چاقو پکڑ کر

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

تیزی سے اسکے پیچھے آیا اور پیچھے سے اسکے منہ پہ ہاتھ رکھ کر چاقو کی نوک کو پوری قوت سے اسکی شہہ رگ میں گھونپ دیا۔۔اسکی چیخ بھی نہ نکلی اور اسکا جسم ٹھنڈا ہوگیا۔۔

عتیق الرحمن کتنی دیر تک ساکت رہے اور پھر ہڑبڑا کر اٹھے۔۔۔

یہ کیا کر دیا تم نے اذلان "تم نے وزیر کے بیٹے کو قتل کردیا ہے اب تمہیں اندازہ بھی کہ کیا ہوگا عتیق صاحب نے متوحش لہجے میں کہا۔۔"وہ تمہیں مار ڈالیں گے"

حال

اذلان کی آواز پہ وہ ہڑبڑا کر ماضی سے حال میں واپس آیا" ڈیڈ ڈیڈ

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

کیا ہوا؟ عتیق الرحمن نے پوچھا---

اذلان نے کہا-- "چلیں ڈیڈ ہمیں چلنا ہے

تو عتیق الرحمن سر ہلا کر اٹھ کر کھڑا ہوگیا---

میں عتیق الرحمن جو کہ فاطمہ کو ہمیشہ ہندوستانی بننے پہ مجبور کرتا رہا آج میں پاکستان بننے آج تک جس کو آزادی سمجھتا رہا وہ تو صرف ظاہری "کے ساٹھ سال بعد ہجرت کر رہا ہوں کشمیریوں اور بابری مسجد پہ" تھی-ورنہ آج تک میں کبھی کھل کر جیا ہی نہی ہندوستان میں کیونکہ میں غلامی کی ان دیکھی" ہوتے مظالم کو برا سمجھتا تھا مگر کبھی کھل کر اظہار نہی کر پایا زنجیروں میں جھکڑا تھا--اب میں آزادی سے کھل کر سانس لونگا-- جس آزادی کو فاطمہ نعمت کہتی تھی میں بھی عنقریب اس آزادی کو چکھوں گا--

آج بارہ اگست ہے--اس بار چودہ اگست دو ہزار چھ کو میں آزاد ملک کا آزاد باشندہ ہونگا-- عتیق الرحمن سوچتے جا رہے تھے--

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

سرنگ ختم ہوگئی۔۔اذلان کی پرجوش آواز پہ عتیق الرحمن ہوش میں آئے۔۔اورپھر کٹر" ڈیڈ سے وہ دیوار کاٹنے لگے۔۔۔

جب دیوار کاٹ کر باہر نکلے تو سامنے تین پاکستانی فوجی کلاشنکوف لیکر کھڑے تھے۔۔۔

ایک فوجی چلا کر بولا۔۔"پکڑ لو انہیں

پھر وہ انکو بندوقوں کی نوک پہ خیمے کے پاس لائے۔

اذلان نے اردگرد دیکھا تو سارا پہاڑی علاقہ تھا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اس بار کوئی ی عدالت نہی ہوگی تم لوگوں کی" تم ہندوستانی اپنی حرکتوں سے باز نہی آتے نہ لاشیں یہاں گلے سڑے گی--

لیکن اس سے پہلے ہم زرا اس سرنگ کو بلاک کر دیں--اسی فوجی نے کہا--

دیکھیے۔ہم ہندوستان سے اپنی جانیں بچا کر پاکستان آئی یں ہیں--لفٹنٹ کرنل مشتاق احمد کا عتیق الرحمن نے پرسکون انداز میں کہا--"داماد ہوں میں اور یہ انکا نواسہ اور نواسی ہے

دوسرا فوجی تلخ لہجے میں بولا--"اچھا جھوٹ بول لیتے ہو

زینیہ لڑکھڑاتے لہجے میں بولی--"پانی"پپ"ڈیڈ

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

"اور میری بیٹی بیمار ہے" پلیز پانی دے دیں ہم تین دن سے تیز سفر کر کے یہاں پہنچے ہیں عتیق الرحمن نے کہا۔۔

اس کھڑوس فوجی نے کہا۔۔ "یوسف ان سب کو پانی پلاؤ

ڈیڈ مجھے لگتا یہ لوگ ہمیں مار دینگے۔۔اذلان لب بھینچ کر بولا۔

تمہارے ماما کہتی تھی کہ پاکستانی فوجی دشمن کو بنا" نہی ماریں گے کیونکہ یہ پاکستانی فوجی ہیں تحقیق کے نہی مارتے۔اور مجھے یقین ہے یہ میجر ایبک اور انکے دادا سے پہلے ضرورجانے گ ئی ے۔ عتیق الرحمن نے اطمینان سے اونچی آواز میں کہا۔

اس فوجی نے مڑ کر دیکھا اور پھر وہ فون ملانے لگا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

میں کیپٹین صفدر ’’سر کچھ لوگ اس سنگلاخ وادی میں سرنگ کے راستے آئے‘‘ میجر صاحب ہیں اور آپکو اپنا رشتے دار بتا رہے ہیں۔۔۔۔وہ کیپٹین بولا۔

اذلان حیرت سے سب دیکھ رہا تھا۔۔

نرم دل اور ذہین‘‘ مجھے فاطمہ یہ سب بتاتی تھی کہ اسکے فوجی جوان کیسے بہأدر‘‘ ایسے مت دیکھو اور میں ہمیشہ اسے پاگل اور خبطی سمجھتا تھا۔۔ عتیق الرحمن نے کہا۔۔‘‘ہیں

اذلان نے گہرا سانس بھر کر خود کو پرسکون کیا۔۔۔

تو اب جلدی ٹھیک ہونا ہے۔ایبک نے مشتاق احمد‘‘ اب آپ ہاسپیٹل سے ڈسچارج ہو چکے ہیں صاحب کو انکے بیڈ پہ لٹاتے ہوئے کہا۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

پھر اسکا موبائی ل بجا تو اس نے نمبر دیکھا تو چونکا۔۔

پھر وہ ہبہ کو انکا خیال رکھنے کا کہہ کر فون سننے کیل ئ ے باہر نکل آیا۔۔

ایبک نے کہا۔۔"یس صفدر

دوسری طرف سے صفدر نے جوکچھ بتایا وہ سن کر ایبک چونک گیا۔۔

ایبک نے کہا۔۔"تم لوگ ان کو علیحدہ علیحدہ رکھوں میں بس آتا ہوں

اور پھر اسلام آباد کی فلائی ٹ کروا کر وہ دو گھنٹوں میں اسلام آباد اورپھر جیپ اڑاتا اس جگہ پہ پہنچا۔۔اور جیپ سے اتر کر وہ جب ڈھلان چڑھ رہا تھا تو کافی اندھیرا ہو گیا تھا۔۔وہ جب خیموں کے پاس پہنچا تو کیپٹن صفدر نے اسے سلیوٹ کیا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

کدھر ہیں وہ لوگ،ایبک نے پوچھا۔۔

اور سامنے کے خیمے میں لڑکی ہے ایک" وہ لوک سامنے کے تینوں خیموں میں ہیں" میجر صاحب کبھی ہنسنے لگتی تو کبھی رونے لگ جاتی" اسکا ذہنی توازن نہی درست شاید۔۔خود سے بولی جاتی" ہے۔

کیپٹن صفدر نے کہا۔۔

چلو پھر اسی لڑکی سے ملتے ہیں کہ کونسی رشتے دار ہے وہ،ایبک نے کہا اور جلدی سے خیمے کیطرف بڑھا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

وہ جب خیمے میں داخل ہوا تو وہ لڑکی گھٹنوں میں سر دئی یے زور زور سے ہل رہی تھی۔۔اور ساتھ انگلیوں سے زمین پہ لکیریں کھینچ کر بولے جا رہی تھی۔۔

۔۔۔"مجھے مار دیں گے" سب کو مار دیں گے

ایبک اسکے پاس جاکرکھڑا ہوگیا۔۔۔

ایبک نے سخت لہجے میں پکارا۔۔"اے لڑکی

اور ایک جھٹکے سے اٹھ کر اسے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے لگی۔۔"اس نے گھبرا کر سر اٹھایا

ایبک کی سرسراتی ہوئی ی آواز آئی ی۔۔"زینیہ

پھر وہ اسکے قریب ہوا تو زینیہ نے چیخ ماری۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

وہ چیخ چیخ کر بولنے لگی۔۔۔ "مجھے چھونا مت" میرے پاس مت آنا" پلیز "مم" پپ

ایبک حیران و پریشان یہ سوچ رہاتھا کہ وہ زینیہ ہی ہے یا اسکی ہمشکل۔۔۔

پھر وہ زمین پہ بیٹھ کر رونے لگی۔۔

ایبک تیزی سے مڑا اور ساتھ والے خیمے میں گیا تو بے چینی سے ٹہلتے عتیق الرحمن کو دیکھ کر اس نے سکھ کا سانس لیا۔۔

عتیق الرحمن نے چونک کر ایبک کو دیکھا اور تیزی سے آکر اسکے گلے لگ گ ئی ے۔

ایبک نے کہا۔۔ "انکل آپ لوگ زندہ ہیں؟ مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ میں خواب دیکھ رہا ہوں

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

بیٹا ہمیں زینیہ کو گھرلیکر جانا ہے وہ پہلے ہی ٹھیک نہی تھی توپاکستانی فوجیوں کا امیج اسکے نزدیک بہت برا بنا ہوا ہے تو اسکا پہلے ہی نروس بریک ڈاؤن ہوا تھا تو وہ یہ سب دیکھ کر اپنے حواس کھو رہی ہے۔۔عتیق الرحمن نے کہا۔۔

ایبک اثبات میں سر ہلا کر باہر نکل آیا۔۔

اس نے زور سے آواز دی۔۔"صفدر

صفدر نے پاس آکر کہا۔۔"یس میجر

اور ہاں یہاں جو بھی آج ہوا" فورا بکتر بند گاڑی لاؤں اور مجھے ابھی لاہور کیلۓ نکلنا ہے کیونکہ وہ مہاجر ہیں اور" اور کسی سے یہ راز کبھی شیٔر مت کرنا" ایک خواب سمجھ کر بھول جاؤ انکی جان کو بھارت سے خطرہ ہے۔۔ایبک کی بات پہ اس نے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

بکتر بند گاڑی میں وہ سب لوگ جا رہے تھے اور گاڑی ایک فوجی ڈرائیو کر رہا تھا۔

طنطنہ جیسے کہیں گم گیا تھا "ایبک تو زبنیہ کو دیکھ کر بہت پریشان ہو گیا تھا۔۔اس لڑکی کا غرور اور وہ خود بھی جیسے کھو گ ئی تھی۔۔

صبح فجر کے ٹائم وہ لوگ سراج ہاؤس کے سامنے کھڑے تھے۔۔

عتیق الرحمن کی آنکھیں چھلک گ ئی تھی۔۔

اور اذلان کی آنکھوں میں کرب تھا۔۔"زبنیہ بس کھوئی ی کھوئی ی تھی

وہ جب اندر پہنچے تو ایبک نے سب کو آواز دی ،سب ہی فجر کی نماز کیل ئی ے اٹھے تھے تو آواز پہ وہ لوگ جب لاؤنج میں آئے تو سامنے کا منظر دیکھ کر شاکڈ ہو گ ئی ے۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اشفاق احمد نے کانپتی آواز میں کہا۔۔۔"آپ لوگ زندہ ہیں" عتیق میاں

عتیق الرحمن نے نم لہجے میں کہا۔۔"جشن آزادی مبارک اشفاق بھائی ی صاحب

اشفاق احمد جلدی سے آگے بڑھے اور انکے گلے لگ گ ئ ے۔۔

عتیق الرحمن انکے گلے لگے پھوٹ کر رودئ یے۔

عتیق میاں ہم نے تو نیوز میں آپ کی وفات کے متعلق سنا تھا۔۔اشفاق احمد نے حیرت سے کہا۔

پہلے ہم اپنی آزادی کیل ئ ے شکرانے کے نفل پڑھنا چاہتے ہیں۔۔ عتیق" اشفاق بھائی ی الرحمن نے کہا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اشفاق احمد نے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔

کیونکہ اسکے ذہن پہ "اور اسے سلیپنگ پلز دیکر سلاؤ "پلیز زینیہ کو روم میں لے جاؤ" ہبہ ایبک نے کہا۔۔ "تھکاوٹ کے اثرات ہیں

ہبہ سر ہلا کر زینیہ کو لیکر کمرے میں چلی گ ئی۔۔

پھر اسے سلانے کے بعد وہ باہر آئی ی تو سب لوگ نماز سے فارغ ہو چکے تھے اور سب مشتاق احمد کے کمرے کیطرف بڑھ گ ئے۔۔۔

مشتاق احمد نماز پڑھ کر بیڈ پہ بیٹھے قرآن پڑھ رہے تھے کہ دروازہ کھٹکا۔۔

آجاؤ "انھوں نے کہا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

جب دروازہ کھول کر جب سب اندر آئے تو وہ حیرانگی سے سب کو دیکھنے لگے۔۔

کیا بات ہے بچو؟ انہوں نے پوچھا۔

بابا سائیں دیکھے تو کون آیا ہے۔۔اشفاق احمد نے عتیق الرحمن اور اذلان کا ہاتھ پکڑ کر سامنے کیا۔۔

تو مشاق احمد کتنی دیر بے یقینی سے دیکھتے رہے۔۔

پھر انکی آنکھیں چھلک اٹھی۔وہ عتیق الرحمن اور اذلان کو سینے سے لگا کر پھوٹ پھوٹ کر رودئی یے۔۔

انکی تکلیف اور دکھ پہ سب رودئی یے۔۔"اور پھر عتیق الرحمن اپنی آپ بیتی داستان سنانے لگے

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

آپ کے دل پہ کیا بیتی ہوگی جب راستے میں باری باری سب آپ کے اپنے شہید" بابا سائی یں میں اتنے غم پہ اتنا تڑپا ہوں تو آپ تو گیارہ لوگ تھے مگر پہنچے صرف دو" ہوتے گ ئی ے ہونگے وہ سینے پہ ہاتھ رکھ کر بولے۔"آج آپکا درد یہاں دل پہ محسوس ہورہا" تھے

ہم نے نو کو کھویا تھا" اللہ اگر کچھ چھینتا ہے تو اس کا نعم البدل بھی عطا کرتا ہے" عتیق میاں اور بیٹے آپکے چہرے کا سکون بھی بتا رہا" مگر آزادی جیسی عظیم نعمت نے ہمارا ہر غم مٹا دیا تھا مشتاق احمد صاحب نے مسکرا کر کہا۔۔"کہ آپ آزادی کی نعمت کو مداوا سمجھ رہے ہیں

عتیق الرحمن نے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔

عتیق میاں اور میرے لاڈلے اذلان کے کپڑے چینج کروا کر انہیں آرام کروائی یں" اشفاق بیٹے اور زینیہ بیٹی کیل ئی ے بڑے سے بڑا ڈاکٹر بلوائی یں۔۔اور سکول فون کر دینا کہ کل پرچم انہوں نے کہا۔۔"کشائی ی کیل ئی ے آئی یں گے

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اشفاق احمد نے اثبات میں سر ہلادیا۔۔اور پھر وہ لوگ سب عتیق الرحمن اور اذلان کی خدمت میں لگ گ ئ ے تھے۔۔

پھر وہ دونوں کھانا کھانے کے بعد آرام کرنے چلے گ ئ ے۔اور دونوں کو بڑے دنوں بعد پرسکون نیند نصیب ہوئ ی تھی۔۔

...---------------

اذلان کی آنکھ کھلی تو وہ کتنی دیر ماؤف دماغ کیساتھ چھت کو تکتا رہا اور پھر جو کچھ ان چند دنوں میں ہوا وہ فلم کیطرح اسکے دماغ میں چلنے لگا۔۔کچھ دیر تک وہ یونہی چت لیٹا رہا پھر سامنے گھڑی پہ ٹائ م دیکھا تو بارہ بج گ ئ ے تھے۔۔۔

وہ بڑبڑایا اور پھر جلدی سے منہ ہاتھ" زینیہ کو بھی دیکھنا تھا کہ اس نے کچھ کھایا کہ نہی" اووہ گاڈ دھو کر نیچے آیا تو سب لوگ لاؤنج میں ہی بیٹھے تھے۔۔اور اسکے ڈیڈ اور زینیہ بھی وہیں تھے۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اس نے پاس آکر سلام کیا اور سامنے صوفے پہ بیٹھ گیا۔۔

پھر کچھ دیر بعد ہبہ اندر آئی ی تو اذلان نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

اس نے اذلان کو سلام کیا اور پھر مشتاق احمد صاحب کے ساتھ بیٹھ گ ئی۔۔

آپکی سٹڈی کیمپلیٹ ہوگ ئی بچے؟ عتیق الرحمن نے پوچھا۔

پھر ان شاء اللہ میں اپنا ہاسپیٹل" الحمدُللہ،اب میں ہاؤ س جاب کر رہی ہوں"یس انکل وہ اپنے مخصوص دھیمے سے لہجے میں"بنواؤ ں گی اور کوشش کرونگی کہ غریب کا فری علاج ہو بولی۔۔

پھر کچھ دیر بعد ایبک اندر داخل ہوا اور اس نے ہبہ کیطرف کچھ شاپنگ بیگز بڑھائے۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

یہ تمہارا آزادی گفٹ "اس نے مسکرا کر کہا۔۔

پھر وہ سر جھٹک کر رہ گیا۔۔۔ "اذلان کو اپنے اندر کچھ چبھتا ہوا محسوس ہوا

ایبک "ہم سے کوئی ی دشمنی ہے "صرف ہبہ کیل ئی ے آزادی گفٹ بیٹا جی "ا ہمممم ا ہممممم

کی ماں عفت شرارتی انداز میں بولی۔۔

ایبک نے چڑ کر کہا۔۔۔ "آپ بھی نہ میری ٹانگ کھینچنے سے باز نہی آتی "ماں

بلکہ کہو کہ میں اپنی کو دے رہا اور آپ اپنے سے مانگے۔۔ "ارے بیٹے چڑ مت

وہ مشتاق احمد کی بات پہ مسکرا کر بولا۔۔۔ "رائیٹ دادا سائیں

کیا مطلب اس بات کا؟ عتیق الرحمن نے حیرت سے پوچھا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ہبہ ایبک کی منگیتر ہے تو یہ ایبک کی ہی ہوئی ی نہ۔مشتاق احمد نے "مطلب عتیق میاں

جواب دیا۔۔۔

اذلان کو اپنا آپ جلتا محسوس ہوا۔۔

اوروہ جانتے "اور عتیق الرحمن نے اذلان کو دیکھا اور وہ جانتے تھے کہ وہ ہبہ سے محبت کرتا ہے

تھے یہ سن کر انکے ٹوٹے بکھرے بیٹے کے اندر بہت کچھ اور ٹوٹا ہوگا۔۔وہ محض لب کاٹ کر رہ

گ ئ ے۔۔۔

اذلان اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔"میں ماما کی قبر پہ جا رہا ہوں

عتیق الرحمن نے کہا۔۔۔"چلو میں بھی چلتا ہوں

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ان سے مل" ابھی کچھ دیر ٹھہرو "میں زرا حمیرا اور عمارہ بچیوں کا انتظار کر رہا ہوں" ارے بچوں مشتاق "لوں پھر شام میں دھوپ ڈھلنے کے بعد سب مرد حضرات قبرپہ جاکر فاتحہ پڑھ آتے ہیں احمد صاحب نے کہا۔۔تو انکو بیٹھنا ہی پڑا۔۔۔۔

پھر کچھ دیر بعد حمیرا اور عمارہ اپنے شوہر حضرات اور بچوں کیساتھ پہنچ چکی تھی۔۔

سراج ہاؤس میں تو آج جیسے عید کا سماں ہو گیا تھا۔۔

آج صبح سے ہی سب تیار بیٹھے تھے کیونکہ آج سکول میں پرچم کشائی ی تھی ۔۔۔

یہ عدنان بھائی ی کدھر رہ گ ئی ے۔ایبک نے پوچھا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

حمیرا" سال میں ایک بار شلوار پہنتے ہیں یہ پینٹ پہننے والے محترم تو ناڑا ہی نہی باندھنا آ رہا ہوگا نے مسکرا کر کہا۔۔

پھر کچھ دیر میں عدنان بھی آ گیا۔۔

حمیرا نے عدنان کو گھورتے ہوئے کہا۔۔" جشن آزادی وش تو کردو

جی اذلان اینڈ لیبک تم دونوں کنواروں کو میری طرف سے آزادی مبارک اور باقی سب کو شادی مبارک" عدنان نے کہا۔ "۔۔

ہم بیویاں جیسے پتا نہی کون سی غلامی کروا رہی ہیں آپ سے ، حمیرا تپ" شرم نہی آتی نہ آپ کو کر بولی۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

وہ گڑبڑا "ابھی تو غلامی مبارک تو بولا ہی نہی" جان جی "ہم نے تو صرف شادی مبارک ہی تو بولا کر بولا۔۔۔

حمیرا دانت کچکچا کر رہ گ ئی۔۔

اور باقی سب انکی نوک جوک پہ مسکرا رہے تھے۔۔

پھر وہ لوگ سکول پہنچے اور بچوں نے آزادی کے حوالے سے نغموں کی تیاری کی تھی۔۔اذلان عتیق الرحمن اور زینیہ چھوٹے چھوٹے بچوں کی ملی نغمہ پرفارمنس پہ حیران ہو رہے تھے۔۔"

پھر ہبہ نے بھی بڑی محبت سے "اے وطن پیارے وطن نغمہ گایا۔۔۔

پھر مشتاق احمد صاحب نے عتیق الرحمن سے پرچم کشائی ی کروائی ی۔۔ عتیق الرحمن پہ پرچم کشائی ی کے بعد جیسے رقت سے طاری ہو گ ئی تھی۔۔وہ بے اختیار رو پڑے۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

پھر فنکشن سے فارغ ہوکر سب لوگ ملک کی مختلف جگہ گھومنے گ ئ ے۔۔وہ تینوں تو پہلی بار یہ سب دیکھ رہے تھے وہ لوگوں کا آزادی کا جذبہ دیکھ کر حیران رہ گ ئ ے تھے۔۔

اسکی نظر جھنڈے والی دکان پہ رکھے اس جھنڈے پہ ٹھہر" زینیہ گھور سے سب دیکھ رہی تھی وہ جھنڈا بالکل ویساتھا جیسا فاطمہ کے پاس تھا اور" گ ئ جس پہ قائدِ اعظم کی تصویر بنی تھی اس نے اسے آگ لگائی ی تھی۔۔

اچانک وہ روتی ہوئی ی منہ پہ ہاتھ رکھ کر الٹے قدم چلنے لگی۔۔

باقی سب تو کچھ ڈیکوریشن دیکھنے میں مصروف تھے مگر ایک زرا فاصلے پہ کھڑا تھا۔اس نے اسے اس طرح پیچھے مڑتے دیکھا اور سامنے سے ٹرک آتا دیکھا وہ تیزی سے اسکی طرف بڑھا اور اسکے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا وہ کٹی پتنگ کیطرف اسکی طرف ڈھولتی چلی آئی ی۔۔

کیا کر رہی تھی تم "اس نے چلا کر کہا۔۔" تم پاگل ہو زینیہ

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

سب لوگ اسکے چلانے پہ بھاگتے ہوئے اس طرف آئے۔۔

کیا ہوا؟ کیا زینیہ سے کچھ غلطی ہو گ ئی،اذلان نے گھبرا کر پوچھا۔۔ ”کک

“ارے یار ”پتا نہی اسے کیا ہو گیا تھا یہ الٹے پاؤں پیچھے مڑ رہی تھی اور سامنے سے ٹرک آ رہا تھا ایبک نے بولتے بولتے جھرجھری لی۔۔ “اگر میرا اس پہ دھیان نہ گیا ہوتا تو نجانے کیا ہو جاتا

عتیق الرحمن تڑپ تڑپ کر روتی زینیہ کو دیکھ کرتڑپ کر بولے۔۔ ”کیا ہوگیا آپکو“ بچے

میں نے پچھلے سال انھیں دنوں میں ماما کو کتنا درد دیا تھا،ویسا ”ویسا جھنڈا تھا جس کی بے“ ڈیڈ وہ روکر کہتی ہوئی ی زمین پہ بیٹھ گ ئی۔۔ “حرمتی کی تھی اور جلایا تھا اسے

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

پھر وہ لوگ اسے بمشکل چپ کروا کر گھر لائے۔۔

اور پھر اسے اسکے روم میں بھیج کر وہ سب لوگ پریشان بیٹھے تھے۔۔

ہبہ بولی۔۔ "مجھے لگتا ہے ہمیں زینیہ کو کسی سائیکاٹرسٹ کو دیکھا کر کوئی ی میڈیسن دینی چاہیے

وہ اسے سب"اسے اس وقت صرف محبت اور توجہ کی ضرورت ہے"اسکی ضرورت نہی ہے ہبہ ایبک نے سنجیدگی سے کہا۔۔ "دینگے وہ جلد ہی اس ٹروما سے نکل آئے گی

تو سب نے" ہاں "ان شاء اللہ ۔۔ہم اسے بالکل اکیلا نہی چھوڑیں گے۔۔عفت بیگم نے کہا انکی ہاں میں ہاں ملائی ی۔۔

عتیق الرحمن اور اذلان نے تشکر بھری نظروں سے سبکودیکھا۔۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ایبک زینیہ کے روم کے سامنے سے گزرا تو وہ ساکت گھٹنوں میں سر دئی یے بیٹھی تھی۔۔

ایبک اسکے پاس جاکر کھنکھارا۔۔تو اس نے چونک کر سر اٹھایا۔۔

ایبک اسکے سامنے کرسی پہ بیٹھ گیا۔۔

باتیں کیا" زینیہ "اگر آپ اس ٹروما سے باہر آنا چاہتی تو اٹھ کر سب کیساتھ انجوائے کریں ہسبہ ایک بہت پوزیٹو لڑکی ہے آپ اسکے ساتھ رہیں گی"کریں۔اور ہوسکے تو ہسبہ کیساتھ ساتھ رہیں تو بہت کچھ سیکھیں گی۔۔ایبک نے کہا۔۔

اور میرے ساتھ جو"میں نے ہمیشہ دل میں نفرتوں کو پالا ہے"میں ہسبہ جیسی پوزیٹو کیسے بنو گی ہوا اس کو سوچتی ہوں تو مجھے لگتا کہ میں بہت گندگی کا ڈھیر ہوں۔وہ نم لہجے میں بولی۔۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

کھانے کی ٹرے تھامے اندر آتی ہبہ نے اسکی "کیسے الفاظ یوز کر رہی ہو اپنے ل ئ ے" زینی بات کو کاٹ کر کہا۔۔۔

پھر ہبہ نے کھانا اسکے سامنے رکھا اور لقمے بنابنا کر کھلانے لگی۔

میرے ساتھ ریپ ہوا ہے۔اور میں تو بہت قابل" ہبہ آپی "آپکو مجھ سے نفرت محسوس نہی ہوتی وہ بھیگے لہجے میں بولی۔۔"نفرت ہوں اب

کیوں نفرت کروں میں تم سے اس سب کیل ئ ے جو تم نے کیا ہی نہی۔تم تو خود ظلم کا شکار مگر ہاں اسلام نے ہر لڑکی"تو تم نے جو گناہ کیا ہی نہی اسکی سزا کیوں دوں" ہوئی ی ہو کیل ئ ے کچھ حدود بنائی ی ہے تو ان حدود کو تم نے سمجھا نہی اب اس کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔۔اور میں ہر صبح دادا سائی یں کے پاس بیٹھتی ہوں کل سے تم بھی فجر کے بعد انکے پاس تم دیکھنا" بیٹھا کرو گی۔۔ان سے وہ سب ایمان افروز واقعات اور اسلام کی تعلیمات سیکھو گی تمہارے اندر کتنا سکون آئے گا۔ہبہ نے محبت سے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ایبک نے کہا اور باہر نکل آیا۔۔"آپ دونوں باتیں کریں میں چلتا ہوں" چلیں

سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے چائے پی رہے تھے۔اور آج زینیہ بھی انکے درمیان بیٹھی تھی۔۔سب زینیہ کی حالت میں بہتری محسوس کر رہے تھے۔۔وہ عفت اور ہبہ کے ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔۔

آپ کسی کمپنی میں جاب تلاش کرلیں یا پھر اشفاق میاں کیساتھ شوروم چلے جایا کریں" اذلان بیٹے مشتاق احمد کی بات پہ سب اذلان کو دیکھنے لگے۔۔"

"میرا دل کرتا کہ میں پاک عظیم فوج میں شامل ہوکر اس ارض پاک کی خدمت کروں" نانا سائیں اس نے جذباتی انداز میں کہا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

بیٹے فوج کے کچھ اصول ہے، تم سے وہ بہت سے سوال کرینگے اور اس میں پوری دیانت داری سے جواب دینا ہوگا۔تو وہ جب یہ سنے گ ئی ے کہ تم پہلے ہندوستانی تھے تو وہ مشکوک ہو سکتے ہیں۔۔مشتاق احمد صاحب نے کہا۔۔

اور ایک ایماندار پولیس مین" دادا سائیں "ایک کام ہو سکتا ہے پولیس میں جا سکتا ہے اذلان بن کر وہ ملک و قوم کی خدمت کر سکتا ہے۔۔ایبک نے کہا۔۔

میں آج ہی حماد میاں سے بات کرتا ہوں اور وہ کمشنر ہیں تو وہ یہ" یہ بالکل ٹھیک کہا" ارے واہ سب ہینڈل کر لینگے۔۔مشتاق احمد نے کہا۔۔

اور پھر حماد کے ریفرنس سے اذلان پولیس کی دس مہینوں کی ٹریننگ پہ چلا گیا۔۔اور اذلان کی وہ وہاں چلا گیا۔" ڈیوٹی سوات کے ٹریننگ سکول میں ایک ٹرینر کے طور پہ لگ گ ئی

اور ہبہ ہاسپیٹل جاتی تھی تو رات کو آتی تھی تو زینیہ ہر وقت مشتاق احمد کیساتھ ہی رہتی تھی۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

مشتاق احمد صاحب کب سے مضطرب سی انگلیاں مڑورتی زینیہ کو دیکھ رہے تھے--

کس چیز سے پریشان ہیں آپ؟ آخر انھوں نے پوچھ ہی لیا---" زینی بچے

وہ ہولے سے "کیا ہم اسلامی نام نہی رکھ سکتے" نانا سائیں "ہمیں اپنا نام بالکل اچھا نہی لگتا

بولی--

اسکی بات پہ وہ مسکرادئیے--

آپ کونسا نام رکھنا چاہتی ہیں--مشتاق احمد صاحب نے پوچھا--"رکھ سکتے ہیں

وہ جلدی سے بولی--"کوئی ی بھی صحابیہ کا نام ہو

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

انہوں نے کہا۔۔"تو پھر آج سے آپکانام زینبیہ سے زنیرہ ہوگا" ہووں

زنیرہ،واؤ۔۔اچھا نام ہے۔مگر آپ مجھے اس نام کا مطلب اور صحابیہ کے بارے میں بتائیں گے۔۔وہ جلدی سے بولی۔۔

جی میری جان ،انہوں نے کہا۔اور کتاب سائیڈ پہ رکھ کراسکی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔

دوسرا مطلب غور سے دیکھنے والی۔۔"ایک چھوٹی سی کنکری" زنیرہ کے دو معنی ہے

اور آپکوپتا ہے ان پہ بہت ظلم و ستم ہوئے۔مگر جیسے باقی صحابیات بہت پختہ ایمان والی تھی یہ بھی ویسی ہی تھی۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

عمرو بن ہشام عرف ابو جہل جو تھا وہ بڑا جاہل تھا وہ انکے "اور یہ عمرو بن ہشام کی باندی تھی ساتھ بہت ظلم کرتا تھا اور اسکی بیوی بھی بہت ظلم کرتی تھی۔۔اور پھر جب ایمان لائی یں تو ابو جہل انکو بہت مارنے پیٹنے لگا۔۔

مدینہ ہجرت کرنے سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق نے جن سات غلاموں کو آزاد کیا، ان سے حضرت زنیرہ بھی تھیں۔ آزاد ہونے کے بعد ان کی بینائی جاتی رہی تو ان سے قریش نے کہا زنیرہ کی بینائی لات وعزی نے ختم کردی۔ حضرت زنیرہ نے جب یہ بات سنی تو فرمایا، قریش غلط کہہ رہے ہیں، بیت اللہ کی قسم، لات وعزی نہ کوئی نقصان پہنچاسکتے ہیں نہ کوئی نفع پہنچا سکتے ہیں۔ یہ بات ایسے ایمان ویقین کے ساتھ فرمائی کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی بینائی واپس لوٹادی۔۔۔

انھوں نے اسکے سر پہ "اور بیٹے زنیرہ نام تو رکھ دیا تو اب انکی طرح ہی پختہ ایمان والی بن جانا ہاتھ رکھ کر کہا۔ تو وہ نم لہجے سے مسکرادی۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

جشن آزادی کا" اس بار تو تین تین خوشیاں تھی" سراج ہاؤس میں آج پھر جشن سا سماں تھا دن بھی تھا اور آج ایبک اور اذلان کی گھر واپسی تھی---

ارے بچیوں جلدی کرو "اور یہ ایبک اور اذلان کو فون کرو کدھر رہ گئے ہیں۔مشتاق احمد صاحب نے کہا---

پیچھے سے اذلان کی مسکراتی ہوئی آواز آئی تو وہ سب جلدی سے "ہم آچکے ہیں نانا سائیں مڑے--

تو پیچھے ہی ایبک اور پولیس کی یونیفارم میں اذلان کھڑا تھا--

پھر وہ دونوں باری باری سب سے ملے--

اذلان نے متلاشی نظروں سے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے پوچھا--"-یہ زینیہ نظر نہی آرہی

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ایبک بھی بولا۔۔"اور ہبہ بھی نظر نہی آ رہی" ارے ہاں

حمیرا اور عدنان کھنکھار کر اسے چھیڑنے لگے۔۔۔"اہمممم اہمممم

وہ چڑ کر بولا۔۔"شٹ اپ یو بوتھ

تو اسکے انداز پہ سب مسکرا دئیے۔۔۔

ہبہ اور زنیرہ)زینیہ(سکول میں سب تیاریاں مکمل کر چکی تھی۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ان دونوں نے وائی ٹ اینڈ گرین فراکس پہنی تھی۔اور سر پہ وائی ٹ سٹالر کیساتھ حجاب کیا تھا۔۔وہ بچوں کو لائی ن سے بیٹھا رہی تھی کہ انکی نظر سامنے سے آتے گھر والوں پہ پہ پڑی۔وہ دونوں جلدی سے انکی طرف بڑھی۔۔اور پاس جاکر انہوں نے سلام کیا۔۔

تو اذلان خوشگوار حیرت سے زنیرہ کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

اور ایبک بھی اسکے بدلے ہوئے حلیے سے کافی متاثر ہوا تھا۔۔

اذلان نے مسکرا کر پوچھا۔۔"مس آپ نے میری بہن زینیہ کو کہیں دیکھا ہے

جی نہی اس فنکشن میں کوئی ی زینیہ نہی آئی ی۔لیکن ہم سے مل ئی ے ہم ہے آپکی بہن زنیرہ اس نے مسکراکر اذلان کیطرف سلام کیل ئی ے ہاتھ بڑھائے ہوئے کہا۔۔" عتیق الرحمن

وہ مصنوعی حیرت سے بولا۔۔"تم زینیہ ہو" ہووووو

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

وہ جھلا کر بولی۔۔ "میری ٹانگ کھینچنا بند کریں" بھیا

ارے اذلان "مت تنگ کر۔ایبک نے کہا۔

کیسے ہیں آپ؟وہ جلدی سے ایبک کیطرف متوجہ ہوئی ی۔۔۔"ایبک بھائی ی

وہ "تھینک گاڈ "کسی نے تو ہمیں پوچھا،ورنہ تو ہمیں لگ رہا کہ ہماری کوئی ی اہمیت ہی نہی ہبہ کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔

وہ بس میں آپ دونوں کیطرف ہی آ رہی تھی۔۔اس نے جلدی سے کہا۔۔"سوری ایبک

ایبک نے مسکرا کر کہا۔۔"تھینک یو مادام

کیسے ہیں آپ ؟ اس نے پوچھا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ایبک نے مسکرا کر کہا۔۔۔"ایم گڈ

وہ اذلان کیطرف متوجہ ہو کر بولی۔۔"آپ کیسے ہیں اذلان

اذلان نے روکھے انداز میں جواب دیا۔اور آگے بڑھ گیا۔۔"ٹھیک ہوں

ہبہ کی آنکھیں نم ہو گ ئی۔۔

ایبک نے اذلان کا ہبہ کیساتھ روکھا رویہ اور ہبہ کی آنکھوں میں اسکی بے رخی کا درد صاف محسوس کیا۔۔

وہ کچھ الجھ سا گیا تھا۔۔

\-----------------------------

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

سکول کے آزادی کے فنکشن کو زنیرہ ہوسٹ کر رہی تھی۔۔

اس نے سٹیج پہ آکر مائیک اٹھایا۔۔

ہال میں اسکے سلام کی آواز گونجی۔۔۔،اَلسلامُ عَلَیکُم وَرَحْمَۃُ اَللہ وَبرَکاتُہٗ

میری طرف سے سبکو وطن عزیز کی آزادی کا دن مبارک ہو۔۔

آزادی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔آزادی نام ہے شریعت اسلام کے احکامات پہ آزادانہ عمل کرنے کا۔۔آزادی نام ہے اسلام کی حدود کی پاسداری کرنا۔۔یہ ملک پاکستان دونظریہ ہندو مسلم الگ الگ قومیں ہیں کی بنیاد پہ بنا ہے۔۔اللہ میرے ارض پاک کو سلامت رکھیں۔۔

اب میں اس شعر کیساتھ بچوں کو ملی نغمہ کیلئے سٹیج پہ بلواتی ہوں۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

دل سے نکلے گی نہ مر کر بھی وطن کی الفت

میری مٹی سے بھی خوشبوئے وفا آئے گی۔۔۔

اس کے مسحورکن انداز پہ سب حیران تھے۔۔

پھر بچوں کی پرفارمنس کے بعد ہبہ اور اس نے ملی نغمہ گا کر سب کو اپنے سحر میں جکڑ لیا۔

پھر لاسٹ پرفارمنس کے بعد وہ سٹیج پہ آکر مائیک تھام کر کھڑی ہو گئی۔۔

جی تو اب پرچم کشائی ی اور ترانہ ہوگا۔۔اور میں اس شعر کیساتھ شو کا اختتام کرتی ہوں۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ہماری آنکھ میں جو خواب ہیں وہ سب وطن کے ہیں

یہاں جو گوہر نایاب ہیں وہ سب وطن کے ہیں

وطن کی آن پر قربان کرتے ہیں دل وجاں بھی

ہمارے پاس جو اسباب ہیں وہ سب وطن کے ہیں

کہیں امید کی کرنیں دلوں میں روشنی کردیں

کئی جذبے بہت نایاب ہیں وہ سب وطن کے ہیں---

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

پھر پرچم کشائی ی کے بعد قومی ترانہ ہونے لگا اور سب مؤدب انداز میں ترانہ پڑھنے لگے---

----

عفت بیگم نے کہا--"زنیرہ بیٹی نے تو کمال ہی کردیا ہے" ماشاءاللہ

میں تو خود حیران ہوگیا اسکو اتنا چینج دیکھ کر--ایبک بولا-

ایبک بیٹے آپ کی ہبہ سے کوئی ی لڑائی ی ہوئی ی ہے کیا--وہ بچی ٹھیک سے نہ کھاتی ہے نہ عفت بیگم نے کہا--"پیتی ہے--پریشان پریشان رہتی ہے

پھر اسکے ذہن میں اذلان اور ہبہ کا الجھانے والا رویہ یاد آیا--"ایبک چونک کر سیدھا ہوا

ایبک نے سر جھٹکتے ہوئے کہا--"میں بات کرتا ہوں اس سے ،پوچھتا ہوں کیا پریشانی ہے

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

پھر وہ چائے بنانے کیل ئی ے کچن کی طرف بڑھا تو اندر اذلان کھڑا پیاز کاٹ رہا تھا۔شاید وہ اپنے ل ئی ے کچھ کھانا بنانے والا تھا۔۔

اور ہبہ تھوڑے فاصلے پہ کھڑی ریک میں برتن لگا رہی تھی۔۔

پھر چھری اذلان کی انگلی پہ چل گ ئی۔اورتیزی سے خون بہنے لگا۔۔

ہبہ تڑپ کر اسکی طرف بڑھی۔۔

ہبہ نے اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔۔"کہا تھا نہ کہ میں کرتی ہوں مگر مانتے کب ہیں آپ

اذلان نے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہا۔۔"ٹھیک ہوں میں

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

وہ جھلا کر بولی۔۔۔ ”ضد مت کریں مجھے بینڈیج کرنے دیں“ پلیز اذلان

اذلان تلخ لہجے میں ”ضد آپ کر رہی ہیں ”چھوڑیں میرا ہاتھ مجھے آپکی ہیلپ کی ضرورت نہی ہے بولا۔۔

اور اب میرے ہاتھ کا“ کیوں کر رہے ہیں میرے ساتھ ایسا؟ صبح میرے ہاتھ کی چائے نہی پی بنا کھانا نہی کھانا چاہتے۔وہ نم لہجے میں بولی۔۔

“آپ کا ایبک پیتا ہے نہ آپکے ہاتھ کی چائے اور فرمائی ش کر کے کھاتا ہے آپکے ہاتھ کے کھانے وہ تلخ لہجے“ تو میرے نہ کھانے سے کیا فرق پڑتا ہے۔میں تو ویسے بھی قابل نفرت ہندوستانی ہو میں بولا۔۔

وہ تڑپ کر بولے۔۔“ ایسا کیوں سوچتے ہیں آپ؟ ایسا بالکل نہی ہے آپ مجھے غلط سمجھ رہے ہیں

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اگر میرا احساس ہے تو توڑ سکتی ہیں ایبک سے "تو پھر کیا سمجھو آپ کے اور ایبک کے رشتے کو اذلان "ایبک کی بجائے مجھ سے شادی کرنا چاہتی ہیں--یہ بات کہہ سکتی ہیں سب کو" منگنی نے اسے کندھوں سے تھام کر چیخ کر کہا--

وہ فق چہرے کیساتھ اسے دیکھنے لگی--

اذلان نے ایک جھٹکے سے اسے پیچھے دکھیلا---

پیار نہی--آج سے دو "کیونکہ مجھ سے ہمدردی تو کرسکتی آپ" جانتا تھا کہ کبھی نہی یہ کہہ سکتی سال پہلے آپ کو پرپوز کیا تھا آپ نے مجھے ریجیکٹ کیا تھا کیونکہ میں ایک ہندوستانی تھا۔

تو اب پرپوز قبول کر لیں۔ "تواب تو پاکستانی ہوں

مگر مجھے معلوم ہے آپ مجھے کبھی نہی قبول کریں گی--

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

تو میجر ایبک کے سامنے انسپکٹر "کیونکہ ایک طرف معمولی سا اذلان ہیں تو دوسری طرف میجر ایبک

وہ تلخ لہجے میں بولا۔۔اور پھر لمبے لمبے ڈنگ بھرتا وہاں سے نکلتا چلا" اذلان کی کیا اہمیت ہے

گیا۔۔۔

اور باہر اوٹ میں کھڑا ایبک اس انکشاف پہ جہاں تہاں کھڑا تھا۔۔۔۔

بابا سائیں آج اظہر صاحب کا فون آیا تھا وہ اپنے بیٹے سلمان کیلئے ہماری زنیرہ کا رشتہ

چاہتے ہیں۔۔اشفاق احمد نے کہا۔۔۔

زنیرہ بیٹی سے پوچھیں اگر وہ ہاں بولتی ہیں تو ہم انہیں" ارے یہ تو بہت خوشی کی بات ہے

مشتاق احمد صاحب نے کہا۔۔ "شگن ڈالنے کیلئے بلوا لیتے ہیں

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

عتیق الرحمن نے پرجوش انداز میں کہا۔۔"تو ابھی زنیرہ کو بلوا لیتے ہیں اور پوچھ لیتے ہیں

پھر ہبہ زنیرہ کو بلوا کر لے آئی ی۔۔

آپ نے بلوایا"وہ پاس آکر بولی۔۔"جی ڈیڈ

مشتاق احمد صاحب نے کہا۔۔"بچے میرے پاس آئی یں

زنیرہ انکے پاس جاکر بیٹھ گ ئی۔۔

انہوں نے اسکا ماتھا چوما۔۔۔

ماشاءاللہ"آپکے ل ئی ے رشتہ آیا ہے۔لڑکا سپی ئی ر اینڈ پارٹس کا بزنس کرتا ہے"زنیرہ میری بچی
مشتاق احمد"اگر آپ کہیں تو ہم انہیں شگن کیل ئی ے بلوا لیں"کافی رئی یس فیملی ہے
صاحب نے کہا۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

وہ سر جھکا کر بولی۔۔"نانا سائیں "کیا وہ جانتے ہیں جو میرے ساتھ حادثہ ہوا

اشفاق احمد نے کہا۔۔"جی بیٹے۔اظہر صاحب سب جانتے ہیں

جی ٹھیک ہے اگر آپ کو رشتہ مناسب لگ رہا ہے تو ہاں بول دیں۔وہ دھیمے لہجے میں بولی۔۔

مشتاق احمد صاحب نے کہا۔۔۔"مبارک ہو بہت بہت "لیجئے عتیق میاں

پھر زنیرہ کا رشتہ طے ہوگیا اور اگلے دن ہی سلمان کی فیملی زنیرہ کے ہاتھ پہ شگن رکھ گئے تھے۔۔اور پندرہ دن بعد شادی کی ڈیٹ فکس ہوگئی تھی۔اور ساتھ ہی ایبک اور ہبہ کی شادی بھی رکھ دی گئی تھی۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ایبک اس اچانک فیصلے پہ کافی ڈسٹرب ہو گیا تھا۔کیونکہ وہ ابھی جان نہی پایا تھا کہ ہسبہ بھی اذلان سے محبت کرتی ہے کہ نہی۔۔پھر اس نے زنیرہ سے بات کرنے کا فیصلہ کیا اور تیزی سے اسکے روم کیطرف بڑھ گیا۔۔

زنیرہ نہا کر نکلی تھی اور اپنے گیلے بالوں کو ٹاول سے صاف کر رہی تھی۔کہ دروازہ کھلنے پہ چونک کر مڑی اور اندر داخل ہوتے ایبک کو دیکھ کر وہ شاکڈ ہو گئی۔۔

پھر وہ جلدی سے بیڈ پہ رکھے ڈوپٹے کیطرف لپکی اور جلدی سے ڈوپٹہ اوڑھا۔۔

وہ بولا۔۔۔"مجھے تم سے بات کرنی ہے زنیرہ

آپ کو میرے روم میں اس طرح نہی آنا چاہیے تھا۔۔وہ ناگواری سے بولی۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

مگر میں پریشان تھا تو بنا ناک کئ ے ہی آگیا۔۔وہ شرمندگی بھرے لہجے میں بولا۔۔"ایم سوری

اٹس اوکے۔۔،آپ بتائی یں کیا بات کرنا چاہتے تھے آپ؟ وہ جلدی سے بولی۔۔

ایبک نے کہا۔۔"مجھے اذلان اور ہبہ کے بارے میں بات کرنی ہے

کیا مطلب؟ وہ حیرت سے بولی۔۔

کیا آپ جانتی ہیں کہ اذلان ہبہ سے محبت کرتا ہے۔۔

ایبک کی بات پہ وہ حیران ہوکر بولی۔۔"واٹ

اذلان ہبہ سے محبت کرتا ہے میں نے یہ سب اپنے کانوں سے سنا ہے۔مگر اب میں جاننا"یس ایبک نے کہا۔۔"چاہتا ہوں کہ ہبہ محبت کرتی ہے کہ نہی

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اگر وہ بھی محبت کرتی ہوئی ی تو یہ جان کر آپ کیا کرینگے؟ زنیرہ نے افسردہ لہجے میں کہا--

اس نے جواب دیا--"پھر ہبہ اور اذلان کی شادی ہوگی "نہ ہبہ اور ایبک کی

آپ ہبہ سے محبت نہی کرتے کیا؟ زنیرہ نے کہا--

ہبہ ایک محب الوطنی کا جذبہ رکھنے والی لڑکی ہے اور ایسی لڑکی ہی میری آئیڈیل ہو سکتی ہے۔مگر ایبک نے جواب دیا--"محبت جو دوسری قسم کی ہے وہ تو نہی ہے

زنیرہ نے کہا--"تو پھر ٹھیک ہے میں ہبہ کو ٹٹولتی ہوں

مگر کیسے جانو گی تم؟ ایبک نے پوچھا---

وہ بولی--"یہ تو میں نے سوچا ہی نہی

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ایک آئی یڈیا ہے میرے پاس،ایبک نے کہا اور پھر اسے آئی یڈیا بتانے لگا--

وہ جلدی سے بولی "اللہ میں جھوٹ کیسے بول سکتی ہوں

ایبک نے کہا-- "ارے یار تمہیں جھوٹ نہی بولنا بس میرا ساتھ دینا ہے

تو زنیرہ کو اسکی بات ماننا ہی پڑی--

پھر ایبک حماد کو فون ملانے لگا--

آج زرا اپنے انسپکٹر اذلان کو تھوڑا کام میں بزی کر دو وہ گھر لیٹ آنے "ہاں حماد بھائی ی چاہیے-- حماد کے فون اٹھاتے ہی ایبک نے کہا---

مگر کیوں؟ حماد نے پوچھا--

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ایبک نے کہا اور فون رکھ دیا۔۔"وہ بعد میں بتاؤں گا

تیار رہنا زنیرہ؟ ایبک نے کہا اور باہر نکل گیا۔۔

میرا فون بھی نہی اٹھا رہے" یہ اذلان بھائی ی آج بہت لیٹ ہوگ ئ ے ہیں" ایبک بھائی ی زنیرہ نے ایبک کے پاس آکر کہا۔۔"مجھے بہت ٹینشن ہو رہی ہے،

ایبک کیساتھ بیٹھی ہبہ بھی چونک گ ئ۔۔۔

ایبک نے کہا۔"میں کوشش کرتا ہوں

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اور پھر فون ملا کر کان کو لگایا۔۔

ایبک نے کہا۔ "اوففف٦فون لگ ہی نہی رہا اب تو

ایبک نے کہا۔۔ "ٹھہرو "میں حماد بھائی ی کو کرتا ہوں فون

پھر وہ فون کان کو لگائے باہر نکل گیا۔۔اور زنیرہ واپس مڑ گ ئی۔۔

اور ہبہ بے چینی سے ایبک کا اندر آنے کا انتظار کرنے لگی۔۔

کچھ دیر بعد ایبک تیزی سے اندر داخل ہوا۔۔۔

ہبہ اسکے انداز پہ چونک گ ئی،اور تیزی سے اسکی طرف بڑھی۔۔

ایبک کیا ہوا؟ وہ پریشان ہو کر پوچھنے لگی۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ایبک نے کہا۔۔"وہ اذلان کی گاڑی پہ گولیاں چلی ہے،وہ خطرے میں ہے

ہبہ کا رنگ زرد ہوگیا۔۔۔

تم پلیز "یہ بات زنیرہ کو مت بتانا۔ایبک نے کہا۔۔

مگر ہبہ تو ساکت ہوگ ئی ی "آنسو اسکے شفاف گال پہ پھسل رہے تھے۔۔

ایبک جلدی سے اسکی طرف بڑھا۔۔

ایبک نے گھبرا کر پوچھا۔۔۔"ہبہ تم ٹھیک ہو

وہ زمین پہ بیٹھتے چلی گ ئی۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

زنیرہ اسے زمین پہ بیٹھا دیکھ کر اسکی طرف بڑھی۔۔"کیا ہوا ہبہ آپی آپکو" اووووہ گاڈ

باقی سب بھی لاؤنج میں اکھٹے ہو گ ئ ے تھے۔۔

اور سب اس سے اسکے رونے کی وجہ پوچھ رہے تھے۔اور ایبک لب بھینچ کر ایک سائیڈ پہ ہو گیا۔۔۔

اووووہ گاڈ "ایبک بھائ ی ہبہ کو کچھ ہو نہ جائے۔۔زنیرہ بے چین ہو کر بولی۔۔

ایبک بڑبڑایا۔۔۔"بہت محبت کرتی ہے یہ اذلان سے

ارے اذلان تم آ گ ئ ے۔ایبک نے اندر داخل ہوتے اذلان کو دیکھ کر اونچی آواز میں کہا۔۔

ہبہ کا ساکت وجود بھی حرکت میں آیا اور وہ بھاگتی ہوئ ی اٹھ کر اذلان کیطرف بڑھی۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

وہ اسے روتے ہوئے ٹٹول کر دیکھتے"آپ ،آپ ٹھیک ہیں نہ "کہیں گولی تو نہی لگی نہ آپکو ہوئے بولی--

ازلان نے اسکے رونے پہ پریشان ہوکر کہا--"میں ٹھیک ہوں ہبہ

میں نے اپنے ماما "بابا کو کھویا میں نے خود کو سنبھال لیا اگر" مجھے لگا میں نے آپکو کھو دیا ہے پتا ہے ایک سال پہلے آپکے گھر جلنے اور آپکی وفات کی"آپ کو کچھ ہو جاتا تو میں تو مرہی جاتی وہ سب سے" بہت محبت کرتی ہوں آپ سے" خبر سنی تو مجھے تب لگا میں مر گ ئی ہوں بے خبر بولتی چلی گ ئی--پھر وہ ازلان کی بانہوں میں جھول گ ئی--

اور باقی سب حیران پریشان دیکھ رہے تھے----

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

وہ چیخ مار کر اٹھی۔۔پھر سب کو اپنے آس پاس دیکھ کر حیران رہ گ ئی۔اور پھر اس نے "اذلان خود کو ہاسپیٹل کے روم میں پایا۔۔

وہ مضطرب ہوکر بولی۔۔"میں یہاں کیسے؟ اور اذلان کدھرہیں" مم

تمھارا بی پی بہت لو گیا تھا تو ہم تمہیں ہاسپیٹل لیکر آئی یں ہیں اور اذلان باہر ڈاکٹر کے پاس ہے۔۔مشتاق احمد صاحب نے سپاٹ لہجے میں جواب دیا۔۔۔

پھر کچھ دیر بعد اذلان اور لیبک اندر داخل ہوئے۔۔

اور لیبک چلتا ہوا اسکے پاس آکر بیٹھ گیا۔۔

تم اذلان سے "ہبہ تمہیں پتا ہے اب سے دو گھنٹے پہلے تم نے بری طرح میرا اعتبار توڑا ہے "محبت کرتی ہو

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ایبک منہ بنا کر" ایسا کیسے کر سکتی ہو" لڑکیاں مجھ پہ مرتی تھی تم اذلان پہ مرتی ہو" ارے لڑکی بولا۔۔۔

ایسا نہی ہے ایبک،وہ اتنا کہہ کر لب کاٹنے لگی۔۔

پتا" پھر تم نے کیوں نہی بتایا مجھے کہ تم اذلان سے محبت کرتی ہو" ہم دونوں دوست تھے نہ ہبہ ہے مجھے کتنا ناٹک کرنا پڑا آج۔۔ حماد کو فون کر کے اذلان کو لیٹ بھیجنے کیلئے کہا اور پھر زنیرہ کیساتھ مل کر اذلان کے فون نہ اٹھانے کا جھوٹ بولا۔۔اور پھر اذلان کی گاڑی پہ گولیاں چلنے کا ایبک بولتا چلا گیا۔۔۔" جھوٹ بولا

اذلان نے غصے سے کہا۔اور باقی" اگر ہبہ کو کچھ ہو جاتا آج" ایسا کیسے کر سکتے ہیں آپ" واٹ سب بھی اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

"اور ایک تو تم دونوں کو ملا رہا ہوں" ارے "مجھے کیا پتا تھا وہ تم سے محبت نہی عشق کرتی ہے
جاؤ پھر میں بھی منگنی توڑنے سے انکار کرتا ہوں ---ایبک نے "اوپر سے تم ڈانٹ رہے ہو
کہا---

ہبہ صرف میری ہے اور اسکو میں ساری دنیا سے چھین سکتا" اب آپ منگنی توڑیں یا نہ توڑیں
اذلان نے مسکرا کر کہا-- "ہوں

ایبک نے شرارتی انداز میں کہا-- "زیادہ فلمی نہی ہوگیا" اوففففف

سب اسکی بات پہ مسکرا دئیے--

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

سلمان کا نکاح تھا۔۔ "آج ہبہ "اذلان اور زنیرہ

زنیرہ اور ہبہ کی خواہش تھی کہ کوئی ی رسم و رواج "اور مہمان کافی زیادہ اکھٹے ہو گ ئی ے تھے نہی ہوگا بلکہ سادگی سے شادی ہوگی۔۔

تو اس ل ئی ے سادگی سے نکاح کے بعد رخصتی تھی۔۔۔

اسے پیاس لگی تو وہ کچن میں آیا تو عفت بیگم وہاں بیٹھی رو "ایبک سارے انتظامات دیکھ رہا تھا رہی تھی۔۔

وہ جلدی سے انکے پاس بیٹھتے ہوئے بولا۔۔ "کیا ہوا آپ کو" ماں

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اتنی مشکل سے مانا تھا شادی کیلئے اور تم نے یہ سب کردیا" یہ سب ٹھیک نہی کیا ایبک وہ آنسو پونچھتے ہوئے تپ کر بولیں۔۔۔"

کیا اذلان آپکا بیٹا نہی،اور کیا ہبہ میں آپکی جان نہی بستی۔۔اور"کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ" ماں اگر ہبہ کی شادی مجھ سے ہو جاتی تو کیا میں ایسی لڑکی کیساتھ خوش رہتا جو کسی اور کی دھڑکنوں اور کیا آپکاایبک ایسی لڑکی نہی"اور اگر یہ سب ہوتا نہ تو تین تین زندگیاں برباد ہوتی"میں بستی ہو چاہ سکتا جو اسے نہ صرف عزت دے بلکہ بہت محبت بھی دے۔۔ایبک نے مسکرا کر کہا۔

تو عفت بھی مسکرادی۔۔

"آپکے ایک بیٹے اور دو بیٹیوں کی شادی ہے۔اور میں زرا دولہنوں کو دیکھ آؤں" چلیں اب اٹھیں پھر وہ اندر سے اپنا نام سن کر باہر ہی رک "ایبک نے کہا اور پھر وہ زنیرہ کے روم کیطرف بڑھ گیا گیا۔۔اور پھر وہ اندر کی گفتگو سن کر جہاں تہاں کھڑے کا کھڑا رہ گیا۔۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ہبہ اور زنیرہ تیار ہو چکی تھیں "ہبہ نے گولڈن اور ریڈ شرارہ پہنا تھا۔۔اور زنیرہ نے ریڈ اور گرین لہنگا پہنا تھا۔۔

زونی فاطمہ پھوپھو کی چادر تم کندھوں پہ لینا چاہتی تھی۔وہ نہی لی۔ہبہ نے پوچھا۔۔

زنیرہ نے کہا۔۔"اوووہ یاد ہی نہی رہا مجھے۔پلیز ہبہ آپی آپ وہ الماری سے نکال دیں

اس نے چادر نکالی تو اسکے پاؤں میں ایک تصویرگری۔۔اس" ہبہ سر ہلا کر الماری کیطرف بڑھی ہبہ کو ایک زور کا جھٹکا لگا۔۔"نے جھک کر اٹھائی ی تو وہ ایبک کی تصویر تھی

ہبہ نے سرسراتی ہوئی ی" تم ایبک سے محبت کرتی ہو" یہ ایبک کی تصویر تمہارے پاس،تم" یہ آواز میں کہا۔۔

زنیرہ نے جلدی سے تصویر پکڑ کر الماری میں رکھی۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

وہ چلا کر بولی۔۔"میں کچھ پوچھ رہی ہوں زونی

۔۔۔ہاں کرتی ہوں ایبک سے محبت مگر وہ ایک چاند ہیں جنہیں صرف میں دیکھ سکتی ہوں" ہاں زنیرہ نم لہجے میں بولی۔۔۔"مگر چھونے کی اوقات نہی ہے"

کیوں کیا خود کیساتھ ایسا؟ ایک بار تم کہہ کر تو دیکھتی دادا سائیں تمہاری شادی ایبک سے ضرور وہ تڑپ کر بولی۔۔"مگر تم نے یہ سمجھوتا کیسے کرلیا زنیرہ "کرواتے

میرے "میں سلمان کیساتھ بہت مخلص رہونگی" ہبہ آپی مجھے اس پہ کوئی ی بات نہی کرنی" پلیز وہ روتے ہوئے بولی۔۔"اس راز کو راز رکھ کر میرا بھرم رکھ لیں

ہبہ نے اسے گلے لگا لیا۔۔وہ اسکے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رودی۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ایبک سے ہبہ اور زنیرہ کی درمیان ہوئی ی گفتگو سن کر وہاں کھڑا ہونا دشوار ہوگیا۔۔

وہ تیزی سے اپنے روم کیطرف آیا اور واش روم میں گھس کر اپنی جلتی ہوئی ی آنکھوں پہ پانی کے چھینٹے مارنے لگا۔۔۔

پھر اس نے شیشے میں اپنی سرخ انگارہ آنکھیں دیکھی۔۔

میں نے کیوں سنی وہ ساری گفتگو۔انجان رہتا تو سکون میں رہتا۔اس آگہی نے تو مجھے جلا دیا ہے۔زنیرہ تمہارے اس پل کے ہوئے اظہار کے حصار میں عمر بھر جلوں گا" وہ بڑبڑایا۔۔

پھر وہ خود کو سنبھالتا باہر نکل آیا۔۔۔

کچھ دیر میں زنیرہ کی بارات بھی آگ ئی۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اور پھر نکاح خواہ آگے بڑھا نکاح پڑھانے کیل ئی ے۔تو سلمان کے والد اظہر اٹھ کر کھڑے ہو گ ئی ے۔۔۔

اظہر نے کہا۔۔ "ہمیں کچھ کہنا ہے آپ سے نکاح سے پہلے

مشتاق احمد صاحب نے کہا۔۔"کیا کہنا چاہتے اظہر میاں

نکاح سے پہلے ہمیں آپکے بڑے بازار والا پلازہ سلمان کے نام چاہیے۔اظہر نے کہا۔۔

عین نکاح کے ٹائ م ایسا کیسے کر سکتے ہیں آپ؟ اذلان چیخا۔۔ "یہ کیا بکواس ہے" یہ

ارے۔۔ اذلان صاحب آپکی بہن اس قابل نہی کہ ایسے ہی اپنا لیا جائے ۔۔ عزت لوٹی گ ئی سلمان نے زہریلے انداز میں کہا۔۔ "تھی اسکی۔اور ایسی لڑکیوں کو کوئی ی ایسے ہی نہی اپناتا

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ایبک کا ایک زوردار ہاتھ پڑا اور سلمان دوڑ جاکر گرا۔۔

تم جیسے گھٹیا "بازاروں لوگ خود ہماری زنیرہ کے قابل نہی ہے۔۔ایبک نے چیخ کر کہا۔۔

زبان کاٹ "تم گھٹیا لوگ ہماری گھر کی بیٹی ہماری عزت کو اس طرح بے عزت نہی کر سکتے

مشتاق احمد صاحب دھاڑ کر بولے۔۔"سکتے ہیں ہم آپکی

ساری "ارے دیکھتا ہوں کیسے بدنام کرتا ہوں آپکی اس فاحشہ بیٹی کو اور کوئی ی رشتہ نہی آئے گا

اظہر چیخ کر بولا۔۔" عمر تمہاری چوکھٹ پہ بیٹھی رہے گی

یہاں تم بیٹھو اور دیکھو وہ آج میجر ایبک احمد کی عزت کیسے بنتی "تم کنواری بیٹھاؤ گے اسے

وہ اظہر کو گریبان" ہے۔تم جیسے خبیث دیکھ لیں کہ میجر ایبک احمد اسکے ماتھے کا جھومر بنے گا

سے پکڑ کر بولا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

پھر وہ مشتاق احمد کیطرف پلٹا۔۔۔

دادا سائیں "اجازت ہے۔۔ایبک نے پوچھا۔۔

انہوں نے اثبات میں سر ہلادیا۔۔

پھر ایبک اور زنیرہ اور اذلان اور ہبہ کا نکاح ہو گیا۔۔

نکاح کے بعد وہ سب کے گلے مل کر مبارکباد وصول کر رہے تھے۔۔

وہ عتیق الرحمن کے گلے لگنے لگا۔تو انہوں نے ہاتھ جوڑدئیے۔۔

وہ روتے "میں آپکا یہ احسان کبھی نہی بھولوں گا جو آج آپ نے مجھ پہ کیا ہے "ایبک بیٹے ہوئے بولے۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

میں نے کوئی ی احسان نہی کیا بلکہ میرے ل ئی ے زنیرہ کا"کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ انکل ایبک نے انہیں گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔"شوہر بننا قابل فخر ہے

پھر دولہنوں کو انکے برابر لا کر بیٹھا دیا۔ہبہ تو ایبک اور زنیرہ کیل ئی ے اتنی خوش تھی۔اور زنیرہ بالکل ساکت تھی۔۔

پھر وہ دونوں رخصت ہوکرایک کمرے سے دوسرے کمرے میں آ چکی تھی۔۔

اذلان کھنکھارتا ہوا بیڈ پہ بیٹھی ہبہ کے پاس آکر بیٹھ گیا۔۔

اذلان نے اسکی ٹھوڑی سے پکڑ کراسکا"کیا بات ہے بڑی دمک رہی ہیں آج آپ ڈاکٹر صاحبہ چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

وہ گردن اکڑا کر بولی-- "یہ تو میں بہت خوش ہوں اس ل ئی ے دمک رہی ہوں انسپکٹر صاحب

ہمارے ساتھ نے آپ کے روپ کو نکھار دیا" آپ تو سچ میں ہماری دیوانی ہیں" کیا بات ہے ہے--اذلان نے کہا--

وہ مسکرا کر بولی-- "وجہ تو کوئی ی اور ہیں جنکے پیار کیوجہ سے میں اتنی خوش ہوں" جی نہی

ہم انھیں سلاخوں "کون ہے وہ ناہجار ''نالائق ہمارے علاوہ جن کے پیار میں آپ نکھر گ ئی اذلان نے سیدھے ہوتے ہوئے کہا--- "کے پیچھے ڈال دینگے

میں زنیرہ اور ایبک کی بات کر رہی ہوں،پتا ہے زنیرہ میجر صاحب سے محبت کرتی" اوففف بدھو ہسبہ چہک کر بولی-- "تھی چپکے چپکے

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

اذلان نے حیرت سے کہا۔۔ "رئیلی

اللہ ان دونوں "پتا ہے اس قدر خالص محبت تھی اسکی کہ اللہ نے ان دونوں کو ایک کر دیا" یس وہ مسکرا کر بولی۔۔۔ "کو خوش رکھے

اذلان نے زیرلب کہا۔۔۔ "آمین

اذلان "خیر محترمہ اب انکو چھوڑ دو اور اپنے ترسے ہوئے معصوم سے شوہر کا خیال بھی کر لیں کہہ کر اسکی طرف جھکا۔۔

ہبہ کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔

پلیز چھوڑیں مجھے چینج کرنا ہے ڈریس،وہ گھبرا کر بولی۔۔

اذلان کہہ کر اسکے اوپر جھک گیا۔۔ "اب کوئی ہی بہانا نہی

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ایبک دروازہ کھول کر اندرداخل ہوا تو زنیرہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنے ڈوپٹے کی پن اتار رہی تھی۔۔ایبک چلتا ہوا اسکے پیچھے آکر کھڑا ہوگیا۔۔

ایبک نے اسکا ماتھے کا جھومر" مجھے جی بھرکر دیکھنے تو دو پھر میں خود ہی یہ زیور اتار دونگا" اہمم اتارتے ہاتھوں م کو تھام کر بولا۔۔

آپکو یہ سب کرنے کی ضرورت نہی ہے۔میں جانتی ہوں آپ نے یہ سب مجبوری میں کیا" پلیز وہ سر جھکا کر" ہے اس ل ئی ے آپ آزاد ہیں اور میں اپنے حقوق بھی آپکو معاف کرتی ہوں بولی۔۔

ایبک نے ڈریسنگ کی دو سائیڈوں پہ ہاتھ رکھ کر اسکا راستہ مسدود کر دیا۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

مجھے تو اپنا حق چاہیے۔وہ بیباکی سے اسکی کان کی لو کو"مگر میں اپنے حقوق نہی معاف کر رہا تمہیں لبوں سے چھوتے ہوئے بولا۔۔زنیرہ پوری جان سے لرز گ ئی۔۔

وہ کانپتے ہوئے بولی۔"پلیز"پپ

کیا پلیز؟ ایبک نے اسکی کلائی یاں مڑور کر پیچھے لگاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں جانتی ہوں میں آپکے قابل نہی ہوں؟ وہ کہتے ہوئے رو پڑی۔۔

ایبک نے اسکے رخسار سے پھسلتے آنسوؤں کو اپنے لبوں سے چن لیا۔۔

اور پلیز لوگوں کی "کیا کمی ہے تم میں"اگر میں تمہارے پیار کے قابل ہو سکتا ہوں تو تم کیوں نہی اور آج سے صرف مجھ پہ دھیان دینا۔میں تمہارے رخسار،تمہاری" باتوں پہ دھیان مت دیا کرو

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

آنکھوں ''تمہارے لبوں کی تعریف کرونگا۔۔ تم دور سے کھڑی ہوکر میرے مسلز دیکھنا اور پھر کہنا

ایبک نے شرارتی انداز سے کہا۔۔ ''ویسے تم نے اپنے مسلز سے کتنی لڑکیوں کو پاگل کیا ہے

وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔۔

بہت ناراض ہوں تم ''میں آج سن چکا ہوں کہ تم مجھ سے محبت کرتی ہو بہت ''ایسے مت دیکھو

سے۔۔ایک بار بتا تو دیتی۔۔ایبک بولا۔۔

وہ سر جھکا کر رونے لگ گ ئی۔۔

سوری یار۔ایبک نے کہا اور پھر اسے گود میں اٹھا کر بیڈ پہ لے آیا۔۔ ''ارے ارے

ایبک وہ''۔۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ایبک نے کہا اور پھر اسکے کان میں اپنے وعدے قسمیں بتانے "کچھ مت بولو" ششششش لگا----

آج میں نے آپکو پاکر وہ "نانا جی کہتے ہیں کہ ہجرت کرنے والوں کو اللہ ایک دن اسکا اجر دیتا ہے وہ ہولے سے بولی--ایبک نے اپنے لب اسکے ماتھے پہ رکھ دئیے---"اجر پا لیا

دس سال بعد----

معزز سامعین-میں احمر ایبک سب سے آپ سب کو آرمی پبلک سکول کی بیسویں "السلام علیکم سالگرہ اور اپنے وطن عزیز پاکستان کی آزادی کے بہتر سال پورے ہونے پہ مبارکباد پیش کرتا ہوں---

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

پاکستان کا مطلب لاالہ الا اللہ ہے--یہ ملک دونظریہ کے طور پہ بنا ہے--قرآن پاک میں ارشاد آج وطن عزیز بکھر رہا ہے ہمارا" باری تعالی ہے کہ یہ یہودو نصاری تمہارے دوست نہی ہو سکتے کشمیر جل رہا ہے--ہم خاموش دم سادھے بیٹھے رہیں تو ہم آزادی کھو دینگے--

آزادی کتنی بڑی نعمت ہے یہ کشمیر کے مظلوم مسمانوں سے پوچھئی ے۔فلسطین "شام "برما ہمیں لگتا ہے کہ" کے مسلمانوں سے پوچھئی ے۔آج ہم نے آزادی کے دن ناچ گا لیتے ہیں ہم آزادی منا رہے ہیں--

اپنی آزادی کی نعمت پہ "مگر پاکستان بننے کا مقصد کبھی مت گنوائی یں" ہاں منائی یے خوشیاں اور آئی یے سب دعا کرتے ہیں کہ اللہ ہمارے وطن کو سلامت رکھے" اللہ کا شکر ادا کریں ،،اَلسَلامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اَللہِ وَبَرَکاتُہُ "تاقیامت رکھیں

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

میجر ایبک اور زنیرہ نے اپنے نو سال کے معصوم شہزادے کو دیکھا اور پھر سٹیج پہ ڈاکٹر ہبہ اور ایس پی اذلان نے اپنی بیٹی ایمن کو چڑھتے دیکھا تو وہ بھی نم آنکھوں سے مسکرادئیے---ایمن سر پہ حجاب ڈالے مائیک تھامے نغمہ پڑھ رہی تھی---

چاند میری زمین پھول میرا وطن--

چاند میری زمیں پھول میرا وطن

میرے کھیتوں کی مٹی میں لعلِ یمن

میرے ملاح لہروں کے پالے ہوئے

میرے دہقاں پسینوں کے ڈھالے ہوئے

میرے مزدور اس دور کے کوہ کن

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

چاند میری زمیں پھول میرا وطن

میرے فوجی جواں جرّاتوں کے نشاں

میرے اہلِ قلم عظمتوں کی زباں

میرے محنت کشوں کے سنہرے بدن

چاند میری زمیں پھول میرا وطن

میری سرحد پہ پہرا ہے ایمان کا

میرے شہروں پہ سایہ ہے قرآن کا

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

میرا ایک اک سپاہی ہے خیبر شکن

چاند میری زمیں پھول میرا وطن

میرے دہقاں یونہی ہل چلاتے رہیں

میری مٹی کو سونا بناتے رہیں

گیت گاتے رہیں میرے شعلہ بدن

چاند میری زمیں پھول میرا وطن--

پھر نغمہ ختم کرکے وہ فارغ ہوئی ی تو احمر دوبارہ سٹیج پہ چڑھ گیا--

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ایبک نے کہا۔۔" ہبہ تمہارے بیٹی کو اپنی بہو بناؤں گا

ہبہ نے کہا۔۔" سوری آپکا بیٹا بہت کھڑوس ہے

کتنے پیارے لگ رہے ہیں۔ایبک نے کہا۔۔" ارے سٹیج پہ دیکھو

تو وہ سب سٹیج کیطرف دیکھنے لگے۔۔جہاں نو سالہ احمر پانچ سالہ ایمن کا ہاتھ اسکے سینے پہ رکھوا کر

قومی ترانے کا ادب سکھا رہا تھا۔وہ سب مسکرا دئیے۔۔۔پھر آرمی پبلک سکول ان دو

معصوموں کے قومی ترانے کی آواز سے گونج اٹھا۔۔۔

پاک سر زمین شاد باد   کشور حسین شاد باد

تو نشانِ عزم عالی شان   ارضِ پاکستان

مرکزِ یقین شاد باد

پاک سر زمین کا نظام   قوتِ اخوتِ عوام

قوم، ملک، سلطنت   پائندہ تابندہ باد

شاد باد منزلِ مراد

پرچمِ ستارہ و ہلال   رہبرِ ترقی و کمال

ترجمانِ ماضی، شانِ حال   جانِ استقبال

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.

ختم شد۔۔۔

2020 Copyright Novel Bank Web. All Rights Reserved.